

بھارت کا 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن بنانے کا ہدف ہے: اسرو

بنگلور۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ اسرو کے چیئر مین ڈاکٹر وی نارائنن نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے کی سمت کام کر رہا ہے، جس میں مجوزہ بھارتیہ انٹاریکٹیکا اسٹیشن کا پہلا ماڈیول پہلے ہی منظور ہو چکا ہے۔ احمد آباد میں تیسرے قومی خلائی دن کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، نارائنن نے خلائی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ملک اب 50 سے زیادہ علاقوں میں خلائی پربہی اپیلی کیشنز استعمال کر رہا ہے جو براست شہریوں کی خدمت ک رہے ہیں۔ نارائنن نے کہا، "آج، ہم تیسرا قومی خلائی دن منا رہے ہیں۔ موضوع بہت اہم ہے: اختر اراع، تعاون، اور خلائی شعبے میں عالمی قیادت کی خواہش۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان 64 سال قبل اپنا خلائی پروگرام شروع کرنے کے بعد سے اپنی صلاحیتوں کو مسلسل بڑھا رہا ہے۔ "ہندوستان نے اپنا خلائی پروگرام 64 سال پہلے شروع کیا تھا، اور آج ہم 50 سے زیادہ شعبوں میں عام آدمی کی خدمت کر رہے ہیں، جن میں زمین کا مشاہدہ، ریوٹ سینگ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹیلی ویژن براڈ کاسٹنگ، ٹیلی ایجوکیشن، ڈیزائنر وارنگ اور تخفیف، ہر شہری کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانا، نیوکلیشن اور سیٹل ٹائم ٹریگنگ شامل ہے۔" نارائنن نے ملک کے آنے والے کچھ بڑے خلائی پروگراموں کا بھی خاکہ پیش کیا، بشمول گلگنانی انسانی خلائی پرواز اور ہندوستان کے اپنے خلائی اسٹیشن کی ترقی۔ انہوں نے کہا: "وزیر اعظم زیندر مودی کی دوراندیش قیادت میں، بہت سے پروگرام پائپ لائن میں ہیں۔ ہم گلگنانی پروگرام پر کام کر رہے ہیں۔ ہم اپنے خلائی اسٹیشن، بھارتیہ اختر کشا اسٹیشن کے قیام کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔"

جموں سری نگر روٹ پر تیسری وندے بھارت ایکسپریس شروع ہوگی

جموں۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ بھارتی ریلوے نے جموں اور سری نگر کے درمیان تیسری وندے بھارت ایکسپریس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں مقامی عوام کے مطالبے پر اڈم پور کو بھی اسٹاپ کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ اس پیش رفت سے جموں، اڈم پور اور وادی کشمیر کے درمیان ریل رابطہ مزید مضبوط ہوگا۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے بتایا کہ ریلوے کی وزارت نے نئی وندے بھارت سروس کے لیے اڈم پور میں اسٹاپ کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ علاقے کے لوگوں کے طویل عرصے سے جاری مطالبے اور ان کی جانب سے کی گئی درخواست کے بعد کیا گیا۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس فیصلے کو ختمے کے عوام کی خواہشات کے تئیں وزیر اعظم زیندر مودی کی توجہ کا ایک اور اظہار قرار دیا اور ریلوے وزیر اشوینی ویشنوکا فوری اور مثبت اقدام پر شکریہ ادا کیا۔ نئی سروس سے جموں، اڈم پور اور سری نگر کے درمیان سفرز زیادہ تیز اور آرام دہ ہونے کی توقع ہے۔

بھارت کے جغرافیائی سیاسی مستقبل کی تشکیل کیلئے خلائی، اے آئی اور دیگر ٹیک انضمام لازمی: شیخاوت

صلاحیت بھی ہوگی۔ وزیر نے ہندوستانی سائنس دان وکرم سارا بھائی کی دوراندیش قیادت اور خلائی اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلاری کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسرو جیسے اداروں کی اہمیت کو کم کیا جائے۔ "جس دن خلائی سیکٹر کو پرائیویٹ سیکٹر اور اسٹارٹ اپس کے لیے کھولا گیا، انڈین نیشنل انپیس پروموشن اینڈ انٹرپرائزیشن سینٹر کو بھی اداروں کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار کے طور پر بنایا گیا؛ جس طرح سے نئی اداروں کو فروغ دیا گیا، اسے فعال کیا گیا، ہاتھ سے پکڑا گیا، مجاز اور نگرانی کی گئی۔" اس دن، کچھ لوگوں کو جھک تھا کہ اگرچہ ہم تجارتی ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ صلاحیتوں، غیر سرکاری اداروں کا داخلہ اسرو جیسے ادارے کی اہمیت کو کم کر سکتا ہے۔ شیخاوت نے کہا کہ خلائی شعبے میں نجی شرکت کا مطلب کبھی بھی قائم اداروں اور آلات کے کردار کو کم کرنا نہیں ہے بلکہ اسرو جیسے ادارے کی صلاحیتوں، مواقع اور طاقت کو بڑھانا ہے۔

بھارت میں گلوبل کیپیلٹی سینٹرز کا انقلاب ملک بیک آفس سے عالمی اختراعی مرکز بننے کی راہ پر

نئی دہلی۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ بھارت میں گلوبل کیپیلٹی سینٹرز (GCCs) کی تیز رفتاری ترقی ملک کی خدمات اور ٹیکنالوجی کی معیشت کو نئی شکل دے رہی ہے۔ جو مراکز کبھی غیر ملکی کمپنیوں کے لیے کم لاگت والے بیک آفس سمجھے جاتے تھے، وہ اب مصنوعات کی تیاری، تحقیق، مصنوعی ذہانت، سائبر سیورٹی، انجینئرنگ اور عالمی کاروباری فیصلوں کے اہم مراکز بن رہے ہیں۔ ناسکوم۔ زینفون کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ 2026 تک بھارت میں 117.2 جی سی یو تقریباً 3،728 مراکز کے ذریعے کام کر رہے تھے، جو 6.23 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کر رہے ہیں اور تقریباً 98 ارب ڈالر کی آمدنی پیدا کر رہے ہیں۔ مالی سال 2021 کے مقابلے میں جی سی یو کی تعداد میں 32 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ فورس گلوبل 2000 میں شامل 500 سے زیادہ کمپنیوں کے جی سی یو اب بھارت میں موجود ہیں۔ مضمون کے مطابق چین نے جس طرح عالمی مینوفیکچرنگ میں اپنی جگہ بنائی، بھارت خدمات اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں جی سی یو کے ذریعے ویسائی کردار حاصل کر سکتا ہے۔ "سینٹر، آئی ٹی ایم، جے بی مورگن، ایمیزون، ایچ ایس بی سی، مائیکروسافٹ، ڈیلوٹ، ای وائی اور گوگلی بڑی عالمی کمپنیاں بھارت میں وسیع آپریشنز چلا رہی ہیں۔ جی سی یو اب صرف اخراجات کم کرنے کا ذریعہ نہیں رہے۔ تقریباً 39 فیصد مراکز پورٹ فولیو بھ بن چکے ہیں جو مصنوعات، پلٹ فارمز اور انٹلیکچوئل پراپرٹی کی مکمل ذمہ داری سنبھالتے ہیں، جبکہ مزید پانچ فیصد کمپنیوں کے لیے AI سمیت اہم عالمی تہیلوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ بھارت میں جی سی یو سے وابستہ 2.1 لاکھ سے زیادہ AI اور مشین لرننگ ماہرین موجود ہیں اور 185 سے زیادہ مخصوص AI/ML سینٹرز آف ایکیلینس قائم ہو چکے ہیں۔ تاہم اس ترقی کا تقریباً 90 فیصد صرف چھ شہروں، بنگلور، حیدرآباد، چنئی، پونے، ممبئی اور دہلی این سی آر، میں مرکوز ہے۔ تجویزے میں کہا گیا ہے کہ اگلا مرحلہ جی سی یو کو اندور، بھونیشور، گواٹی اور دیگر نائزوشہروں تک لے جانا ہونا چاہیے، جہاں آپریٹنگ اخراجات بڑے شہروں کے مقابلے میں 25 سے 50 فیصد کم ہو سکتے ہیں۔ مضمون میں قومی جی سی یو مشن قائم کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے، جس کے تحت جدید ہندو مندی، نائزوشہروں میں بنیادی ڈھانچے، تحقیق و ترقی، انٹلیکچوئل پراپرٹی اور یونیورسٹی، اسٹارٹ اپ اور عالمی کمپنیوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے۔ تجزیے کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ بھارت کے سامنے اب موقع صرف دنیا کا سب سے بڑا بیک آفس بنے رہنے کا نہیں بلکہ عالمی اختراع، AI، تحقیق اور اعلی ٹیکنالوجی کا ایک مرکزی ہب بننے کا ہے۔ درست پالیسی، جدید انفراسٹرکچر اور ہنرمند افرادی قوت میں سرمایہ کاری اس تبدیلی کو مزید تیز کر سکتی ہے۔

بھارت کی خلائی معیشت 2037 تک 40-45 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان

نئی دہلی۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان کی خلائی معیشت کا تخمینہ تقریباً 9 بلین ڈالر ہے اور اگلی دہائی میں اس کے 40-45 بلین ڈالر تک بڑھنے کی توقع ہے، یہا یک اسٹارٹ اپ اکیوسٹم اور پالیسی میں اصلاحات کی مرہون منت ہے۔ جیسا کہ ہندوستان اس اتوار کو قومی خلائی دن منا رہا ہے۔

جواں دوست

ہندوستان، چین مستحکم تعلقات میں دلچسپی رکھتے ہیں

لیکن سرحدی صورتحال تعلقات کا تعین کرے گی: جے شنکر

علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ایف ایم جیرا بیٹرائٹس نے اپنے ہم منصب کو یونان کے دورے کی دعوت دی، اور انہوں نے یو این جی اے کے موقع پر نیویارک میں ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔ پچھلے مہینے، یونان میں ہندوستان کے سفیر رومی شنکر نے ہیلیک ایئر فورس کے جنرل اسٹاف کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ڈیو تھینس گریگوریڈیس سے ملاقات کی اور دونوں فضائی افواج کے درمیان تعاون کے جاری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ یونان میں ہندوستانی سفارت خانے کے مطابق، INIOCHOS میں ہندوستان کی شرکت۔ ایک بڑی سالانہ کثیر القومی فضائی جنگی تربیتی مشق جس کی میزبانی ہیلیک ایئر فورس کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اور ترنگ شتی میں یونان کی شرکت۔ ہندوستانی فضائیہ کی سب سے بڑی دوسالہ کثیر القومی فضائی جنگی مشق۔ نے باہمی شرکت داری کو فروغ دیا ہے۔ سفیر رومی شنکر نے ہیلیک ایئر فورس کے جنرل اسٹاف کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل مسز ڈیو تھینس گریگوریڈیس سے ملاقات کی۔ انہوں نے ہماری دونوں فضائی افواج کے درمیان تعاون کے جاری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ترنگ شتی میں INIOCHOS اور یونان کی شرکت نے باہمی مفاہمت اور شرکت داری کو فروغ دیا ہے۔ جون میں، ہندوستان اور یونان نے نئی دہلی میں دفتر خارجہ کی مشاورت کے دوران سرحد پار دہشت گردی کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔



ساتھ اعتماد کے ساتھ ٹینس اور ہم اپنے موقف پر قائم رہیں جیسا کہ ہم سرحد پر کھڑے ہیں۔ دوسری جانب: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کے روز اپنے یونانی ہم منصب گيورگوس گیرا بیٹرائٹس کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی، جس کے دوران دونوں فریقوں نے موجودہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ بات چیت کے بعد، وزیر خارجہ نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا کہ یونان کے وزیر خارجہ گيورگوس گیرا بیٹرائٹس کے ساتھ بات کرنا ہمیشہ اچھا لگا۔ موجودہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ یہ بات چیت ہندوستان اور یونان کے درمیان کئی شعبوں میں گہرے دوطرفہ تعاون کے درمیان ہوئی ہے۔ ایف ایم جارج جیرا بیٹرائٹس نے آج ہندوستان کے ایف ایم ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے دوطرفہ اور

نئی دہلی۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ ہندوستان اور چین کے "مستحکم" دوطرفہ تعلقات کو برقرار رکھنے میں مشترکہ دلچسپی ہے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو کہا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سرحد کی حالت بڑی حد تک دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی حالت کا تعین کرے گی۔ دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان 2020 اور 2024 کے درمیان چین کے ساتھ خاص طور پر مشکل مرحلے سے گزرا ہے، اس کی بنیادی وجہ سرحد کے ساتھ حالات ہیں۔ "میرے خیال میں ہم 2020 کے موسم گرما اور 2024 کے خزاں کے درمیان خاص طور پر خراب سچے سے گزرے، اور یہ بنیادی طور پر سرحدی علاقوں کی صورتحال کا نتیجہ تھا۔ جے شنکر نے زور دے کر کہا کہ سرحد کے ساتھ امن و سکون دوطرفہ تعلقات کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "دن کے اعتماد پر، سرحدی علاقوں میں امن و سکون اچھے تعلقات کے لیے ایک شرط ہے، اور سرحد کی حالت، بہت بڑے پیمانے پر، قدرتی طور پر تعلقات کی حالت کا تعین کرے گی۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی صلاحیتوں کو مضبوط کرتے ہوئے اور اپنے مفادات پر ثابت قدم رہتے ہوئے چین سمیت پوری دنیا کے ساتھ اقتصادی طور پر منسلک ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا، دنیا مسابقتی ہے، ہمیں اپنی طاقتوں کو بڑھانا چاہیے۔ ہمیں پوری دنیا کے ساتھ کاروبار کرنا ہے، اس میں چین بھی شامل ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم ان کے

بھارت میں غیر ملکی کرنسی کی زبردست آمد۔ آر بی آئی اسکیم کے تحت 85.72 ارب ڈالر جمع

نئی دہلی۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے روپے کو سہارا دینے اور ملک میں ڈالر کی آمد بڑھانے کے لیے شروع کی گئی خصوصی فارکس اسکیم کو غیر معمولی رد عمل ملا ہے۔ 21 اگست تک مجموعی غیر ملکی کرنسی کی آمد 85.72 ارب ڈالر تک پہنچ گئی، جو توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ اس میں سب سے بڑا حصہ فارن کرنسی ٹان۔ ریز بیڈنٹ بینک (FCNR (B) ڈپازٹس کا ہے۔ بھارتی بینکوں نے اس ذریعے سے تقریباً ۱4.65 ارب ڈالر جمع کیے، جو مجموعی رقم کا تقریباً 90 فیصد بنتا ہے۔ اس کے علاوہ او ایف سی پیسے 86.4 ارب ڈالر اور ایکسٹرنل کرنشیل بورر گئے تقریباً 59.2 ارب ڈالر آئے۔ آر بی آئی نے یہ خصوصی ڈالر۔ روپیہ فارکس سویپ سہولت 8 جون 2026 کو شروع کی تھی۔ اس کا مقصد عالمی غیر یقینی صورتحال اور روپے پر وباؤ کے درمیان ملک میں ڈالر کی دستیابی بڑھانا اور بھارت کی بیرونی ادائیگیوں کی پوزیشن کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس اسکیم کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 31 جولائی تک (FCNR (B) ڈپازٹس 7.36 ارب ڈالر تھے، جو صرف تین ہفتوں میں بڑھ کر ۱4.65 ارب ڈالر ہو گئے۔ غیر ملکی کرنسی کی توقع سے زیادہ آمد کے باعث آر بی آئی نے (FCNR (B) کے لیے خصوصی سہولت کی آخری تاریخ 30 ستمبر سے ایک ماہ پہلے کر کے 31 اگست کر دی ہے۔ یہ بڑی سرمایہ آمد بھارت کے زرمبادلہ ذخائر کو بھی تقویت دے رہی ہے۔ 14 اگست تک بھارت کے فارکس ذخائر بڑھ کر 9.716 ارب ڈالر ہو گئے، جو تقریباً پچھ ماہ کی بلند ترین سطح ہے۔ صرف سات ہفتوں میں ذخائر میں تقریباً 50 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور وہ فروری میں قائم ۱5.728 ارب ڈالر کے ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے۔ آر بی آئی گورنر ریفیملیٹو اسکے مطابق ڈالر کی آمد مرکزی بینک اور مارکیٹ کی توقعات سے بھی زیادہ مضبوط رہی ہے۔ مرکزی بینک کو اپنے مختلف اقدامات سے مجموعی طور پر کم از کم 80 ارب ڈالر کی غیر ملکی کرنسی آنے کی توقع ہے۔ یہ اعداد و شمار ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں۔

فرانس نے ہندوستان میں تعلیمی رسائی کو توسع دی

2030 تک 30,000 ہندوستانی طلباء کو ہدف طے کیا

وزیر اعظم زیندر مودی کے فرانس کے دورے کے دوران، دونوں ممالک نے اپنے اختراعی ماحولیاتی نظام سے متعلق 19 معاہدوں پر دستخط کیے، انڈیا۔ فرانس انوویشن روڈ میپ 2030 کو اپنا یا اور ایک مشترکہ انڈیا۔ فرانس اے آئی ورکنگ گروپ قائم کیا۔ مودی نے فرانسیسی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کمپس قائم کرنے کی دعوت بھی دی، جس میں طلباء کی نقل و حرکت اور تعلیم کو تعاون کے ترجیحی شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ فرانس نے 2030 تک 000,30 ہندوستانی طلباء کی میزبانی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ کمپس فرانس کے مطابق، ہندوستان 2024-25 میں فرانس میں بین الاقوامی طلباء کے لیے 13 ویں سے بڑھ کر 11 ویں سب سے بڑا ذریعہ بن گیا۔ ویزا اور رہائشی اجازت نامے کے اعداد و شمار، جس میں تبادلے کے طلباء اور مختصر پروگراموں میں داخلہ لینے والے بھی شامل ہیں، نے 2025 میں فرانس میں ہندوستانی طلباء کی تعداد 000,12 بتائی ہے۔



پونے، 15 اکتوبر کو نئی دہلی اور 17 اکتوبر کو بنگلور میں منعقد ہوگا۔ اکتوبر کا چار شہروں کا دورہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ہندوستان اور فرانس تعلیم، اختراع اور مصنوعی ذہانت میں اپنی خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں فرانس کے سفیر تھیری ماتھو نے کہا کہ یہ ہندوستان۔ فرانس کی شراکت داری کے لیے ایک غیر معمولی محرک سال رہا ہے، اور یہ دورہ اس جذبے کو آگے بڑھاتا ہے۔ جون میں

بھارت نے برکس ممالک کے بچ مضبوط کھیلوں کی شراکت داری کا مطالبہ کیا

وشاکھا پٹنم۔ 23/ اگست۔ ایم این این۔ برکس کھیلوں کے وزراء کی میٹنگ 2026، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں برکس کھیلوں کے مشترکہ اعلامیہ کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا، جس نے بات چیت، باہمی احترام اور شمولیت کے ذریعے کھیلوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کے رکن ممالک کے عزم کا اعادہ کیا۔ بی آئی بی کی ایک ریلیز کے مطابق، ہندوستان کی برکس چیئرپرسن 2026 کے تحت منعقد ہوئی، میٹنگ نے برکس کے رکن ممالک کے وزراء اور کھیلوں کی ترجیحات اور کھیلوں کی ترقی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ اپنے ابتدائی بیان میں، ہوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے ایک برکس کھیلوں کی شراکت داری کی تعمیر پر زور دیا جو رکن ممالک کے مشترکہ ڈوژن کھیلوں کے مضبوط تعاون میں تبدیل کرے۔ "ہمیں ایک برکس اسپورٹنگ پائرسٹپ بنانا چاہیے جو اعلانات سے آگے بڑھے اور کھیلوں کے تعاون کے لیے حقیقی پلیٹ فارم بنائے، چاہے وہ کھلاڑی اور کوچ کے تبادلے ہوں۔ مشترکہ مقابلے ہوں یا کھیل سائنس کے علم کا اشتراک ہو۔ قوم کی تعمیر میں کھیل کے کردار پر زور دیتے ہوئے منڈاویہ نے کہا کہ وزیر اعظم زیندر مودی کی قیادت میں ہندوستان اپنے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کر رہا ہے اور کھیل کے میدان سے لے کر پوڈیم تک مواقع پیدا کر رہا ہے۔

نئی دہلی، 23 اگست۔ ایم این این۔ فرانس چار شہروں کے دورے کے ساتھ ہندوستان میں اپنی تعلیمی رسائی کو بڑھا رہا ہے جس میں 50 سے زیادہ فرانسیسی ادارے شامل ہیں، کیونکہ دونوں ممالک اعلی تعلیم، اختراعات اور مصنوعی ذہانت میں تعاون کو گہرا کرنا چاہتے ہیں۔ جے کو کمپس فرانس کے ایک بیان کے مطابق، یہ رسائی فرانسیسی اعلی تعلیم میں ہندوستانی اندراج میں تیزی سے اضافے کے درمیان سامنے آئی ہے، 2024-25 میں طلباء کی تعداد بڑھ کر 100,9 ہو گئی ہے۔ کمپس فرانس فرانس کی سرکاری سرکاری ایجنسی ہے جو بیرون ملک اعلی تعلیم کو فروغ دیتی ہے اور یونیورسٹی میں داخلے اور ویزا درخواست کے عمل کے ذریعے بین الاقوامی طلباء کی رہنمائی کرتی ہے۔ فرانسیسی وزارت خارجہ اور اعلی تعلیم کے تحت کام کر رہا ہے، یہ فرانس میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے درخواست دینے والے ہر فرد کے لیے لازمی پہلے قدم کے طور پر کام کرتا ہے۔ چوز فرانس ٹور 11 اکتوبر کو ممبئی، 13 اکتوبر کو

وزارت تجارت پیش گوئ کا چارج روزہ جاپان کا دورہ

کرتے ہیں۔ وزیر موصوف اپنے ہم منصب، وزیر برائے معیشت، تجارت و صنعت جناب اکا زادا رپو کی ساتھ باہمی گفت و شنید بھی کریں گے، اور جاپانی حکومت و پارلیمنٹ کے سینئر ارکان سے ملاقاتوں کے علاوہ جاپان میں مقیم بھارتی برادری سے بات چیت کریں گے۔ وسطی جاپان کے صنعتی گڑھ، ناگو یا میں وزیر موصوف چو کیرین (سینئر جاپان اکنامک فیڈریشن) اور ناگو یا جیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ ایک روڈ شو کی قیادت کریں گے، اور آگچی پرنسپلر (صوبائی انتظامیہ) کی قیادت سمیت آٹوموٹو اور اسٹیل کے شعبوں کے بڑے مینیجنگ کورمیاہ کاروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس دورے کا اختتام اوسا کا میں سرمایہ کاروں اور کاروبار یوں کے روڈ شو کے ساتھ ہوگا، جس کے دوران الیکٹرانکس، صنعتی اور صارفین کے شعبوں کی معروف جاپانی کمپنیوں کے ساتھ ملاقاتیں کی جائیں گی، جن کا مقصد بھارت کی مینیجنگ، ماحول دوست توانائی اور صارفین کی منڈیوں میں موجود مواقع کو اجاگر کرنا ہے۔



(جاپان برٹس فیڈریشن) کے ساتھ ایک گول میز کانفرنس بھی ہوگی، جو کہ 500,1 سے زائد معروف جاپانی کمپنیوں کی نمائندگی کرنے والی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ سینی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، اسٹارٹ اپس، اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ساتھ روابط پر خصوصی سیشنز کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جو سرمایہ کاری اور جدت طرازی کی منزل کے طور پر بھارت کی بڑھتی ہوئی کشش کی عکاسی

نئی دہلی، 23/اگست۔ ایم این این۔ تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیش گوئ، 24 سے 27 اگست 2026 تک جاپان کا دورہ کریں گے، جس کے دوران وہ ٹوکیو، ناگو یا اور اوسا کا جائیں گے۔ وہ جاپان جانے والے بھارت کے اب تک کے سب سے بڑے کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں، جو 200 سے زائد کاروباری نمائندوں پر مشتمل ہے اور مینیجنگ کورم، سینی کنڈکٹرز، ماحول دوست توانائی، اسٹیل، آٹوموٹو، مالیاتی خدمات، ہیلتھ کیئر اور اسٹارٹ اپس جیسے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ دورہ اس عظیم عزم کی عکاسی کرتا ہے جو دونوں ممالک اپنی خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کے لیے رکھتے ہیں، اور یہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بھارت اور جاپان تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو نمایاں طور پر گہرا کرنے کے خواہاں ہیں۔ ٹوکیو میں، وزیر موصوف بڑے جاپانی کاروباری اداروں اور صنعتی گھرانوں کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کریں گے جو طویل عرصے سے بھارت کی ترقی میں شراکت دار رہے ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ کیدانزین

’ہماری پارٹی میں خواتین اعلیٰ سطح پر قیادت کرتی ہیں‘ کا نگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے بی جے پی کو دکھایا آئینہ نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) این ڈی اے کی انتخابی حکمت عملی، بی جے پی کی جین۔زی تک پہنچنے کی کوششوں، ریزرویشن اور رائل گاندھی کے بیانات پر کانگریس پارلیمنٹ عمران مسعود اور محمد جاوید کا رد عمل سامنے آیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ سے بات کرتے ہوئے رائل گاندھی کے خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کے بیان پر بی جے پی کی جانب سے الزام عائد کیے جانے پر عمران مسعود نے کہا کہ ”ان کی والدہ بھی وہاں رہی ہیں اور یو پی اے کی چیئر پرسن کے طور پر کام کیا ہے۔ پہلے اپنی پارٹی کو تو دیکھیے۔ کیا آپ کی پارٹی میں کوئی ایسی خاتون ہے جس کے لیے اعلیٰ قیادت کے برابر میں کرسی لگائی جاتی ہو؟ کیا کسی خاتون کو آپ کے اعلیٰ رہنماؤں کے برابر میں ایسی جگہ دی گئی ہے؟ ہماری پارٹی میں خواتین اعلیٰ سطح پر قیادت کرتی ہیں۔ براہ کرم ہمیں اس بارے میں لیچر نہ دیں۔“ چھاتڑوں کی گونج، پروگرام میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رائل گاندھی کے خطاب پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ ”رائل گاندھی ہمیشہ مخصوص حقائق کی بنیاد پر بات کرتے ہیں۔ ان کا کوئی بھی بیان کھوکھلا یا ہوا ہوا نہیں ہوتا۔ رائل گاندھی کا ایک بھی ایسا بیان بتائے جو اب تک غلط ثابت ہوا ہو۔“ ریزرویشن کو لے کر مرکزی وزیر چرچاں پاسوان کے بیان پر عمران مسعود کا کہنا ہے کہ ”میں سچ ہے لیکن وہ جس حکومت کا حصہ ہیں، وہی ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے۔ اب یہ متضاد بیانات ہیں۔“ ”وہ ملک، وہ نیشن، پرانہوں نے کہا کہ ”دیکھیے وہ ملک، وہ نیشن کوئی آسان بات نہیں ہے۔ اس میں کئی پیچیدگیاں شامل ہیں۔“ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے پوچھنے میں رائل گاندھی کے پروگرام پر سوال اٹھائے جانے کے حوالے سے کہا کہ ”رائل گاندھی کو لوگوں سے جو محبت مل رہی ہے، اس سے بی جے پی بولھا گئی ہے۔ لوگوں کی توجہ بھگانے کے لیے بی جے پی کی جانب سے طرح طرح کی باتیں کی جارہی ہیں، جن کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔“ ”دندے ماترم“ کو لے کر محمد جاوید نے کہا کہ ”دندے ماترم کو احترام کے ساتھ سب سے پہلے ہم نے گایا تھا۔ اس میں بی جے پی اور آریس ایس کا کیا کردار تھا، یہ دینا جاتی ہے۔

تلنگانہ اسپیس ٹیک ہب کے طور پر ابھر رہا ہے: وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی

تلنگانہ، 23/اگست (ایجنسی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے اتوار (23 اگست) کو کہا کہ اسٹارٹ اپس کو فروغ دے کر تلنگانہ ایک اسپیس ٹیک ہب کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ریونت ریڈی نے ڈیشیٹل اسپیس ڈے کے موقع پر سائنس دانوں، انجینئروں اور ٹیکنیکی ماہرین کو مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے ان تمام سائنس دانوں، انجینئروں، ٹیکنیکی ماہرین اور دیگر ملازمین کو مبارکباد دی، جنہوں نے اپنی شاندار سائنسی کامیابیوں سے خلائی شعبے میں ہندوستان کا وقار بڑھایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ کے مطابق وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا کہ ”چندر پان-3 کی کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے چاند کے جنوبی قطبی خطے میں قدم رکھ کر دنیا کو اپنی سائنسی اور ٹیکنیکی طاقت دکھائی ہے۔ ان کامیابیوں کے پیچھے برسوں کی سخت محنت، لگن اور مسلسل تحقیق ہے۔ میں اس بڑی کامیابی میں تعاون دینے والے ہر فرد کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”نوجوانوں کو اختراع کی سمت میں قدم اٹھانا چاہیے۔ انہیں بڑے خواب دیکھنے چاہئیں۔ انہیں اس وقت تک پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے، جب تک وہ خواب حقیقت نہ بن جائیں۔ سائنس ہماری طاقت ہے، اختراع ہمارا مستقبل ہے اور خلا ہمارا اگلا ہدف ہونا چاہیے۔“ دوسری جانب بین الاقوامی خلائی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور ادارہ بانیوں سے گفتگو کی۔ اس بات چیت کے دوران وزیر اعظم نے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بات چیت کی ویڈیو ایکس پریشر کرتے ہوئے لکھا کہ ”ہندوستان کے سب سے ہونہار اسپیس اسٹارٹ اپس سے ملاقات ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح ان کی توانائی اور بلند حوصلوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ آپ کو ان کی سوچ اور شہت نقطہ نظر ضرور پسند آئے گا۔ مجھے ضرور بتائیں، ہندوستان کے خلائی سفر کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کیا چیز خوش کرتی ہے۔“ وزیر اعظم نے تمام سی ای او اور ادارہ بانیوں سے کہا کہ ”آپ لوگوں نے ایک نئے شعبے میں ہمت دکھائی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ نے حکومت کی بات پر بھروسہ کیا۔ میرا ماننا رہا ہے کہ ہم جو بھی فیصلہ کریں، اس پر قائم رہیں اور بار بار تجدیلی نہ کریں۔“ ہندوستان کے پہلے اسپیس ٹیک یونیکورن کے سی ای او نے وزیر اعظم مودی کو بتایا کہ ”18 جولائی کو ہم نے ہندوستان کا پہلا ٹی راکٹ کامیابی کے ساتھ لاچ کیا تھا، یہ ابھی شروعات ہے۔ اگلے سال ہم ہر ماہ ایک راکٹ لاچ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، اس کے لیے 3 فیکٹریاں تیار ہیں۔ ان فیکٹریوں میں ایک ماہ میں ایک راکٹ بنانے کی صلاحیت ہے۔

صفدر جنگ اسپتال میں پہلا روبوٹک نی۔ رپبلیسیمنٹ‘ کامیاب

رپبلیسیمنٹ جیسی سرجریوں میں مدد کر سکتا ہے۔ مستقبل میں ٹیکنالوجی اور سائنس ویتز اپ گریڈ کے ساتھ اسی پلیٹ فارم کے ذریعے روبوٹ اسسٹڈ اسپان سرجری بھی ممکن ہو سکے گی، جس سے مریضوں کے لیے جدید جراحی خدمات کا دائرہ مزید وسیع ہوگا۔ روبوٹ اسسٹڈ سرجری سے آپریشن سے پہلے کی منصوبہ بندی اور سرجری کے دوران درنگی میں مدد ملتی ہے، خاص طور پر پلانٹ کی پوزیشن اور الائنمنٹ کے معاملے میں۔ سی آئی او میں اس ٹیکنالوجی کی آمد سے مستقبل میں مریضوں کے لیے جدید آرتھوپیدک سرجری تک رسائی بڑھے گی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مرکزی سرکاری اسپتال میں آپریشن بھارت کے تحت اس ٹیکنالوجی کی دستیابی سے معاشی طور پر کمزور طبقے کے مریضوں کو بھی جدید روبوٹک آرتھوپیدک دیکھ بھال مل سکے گی، جس سے یکساں صحت سہولیات کے نظام کو مزید مضبوطی ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پہلے روبوٹ اسسٹڈ کی آرکی کامیابی وی ایم ایم سی اور صفدر جنگ اسپتال میں ٹیکنالوجی سے لیس آرتھوپیدک خدمات کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔



کیا گیا۔ آرتھوپیدک ٹیم کی قیادت ڈاکٹر بھگوتی پرساد شرمانے کی جبکہ ان کے ساتھ ڈاکٹر دھروے میننی اور ڈاکٹر کارنک یادو تھے۔ ہنستھیز یا ٹیم کی قیادت ڈاکٹر شیل گوریا نے کی۔ آپریشن ٹیمز کی نرسنگ اسٹاف سسٹر ریکھا اور پٹیکار اور ٹیکنیکل اسٹاف وجیدر کی ٹیم نے بھی ضروری تعاون فراہم کیا۔ نئے روبوٹک سسٹم کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اپ گریڈ پیبل پلیٹ فارم ہے، جس سے سی آئی او میں روبوٹ اسسٹڈ آرتھوپیدک سرجری کے دائرے کو مزید وسیع کرنے کی گنجائش ہے۔ یہ پلیٹ فارم ٹوٹل نی رپبلیسیمنٹ، پاپٹل نی رپبلیسیمنٹ اور ہرپ جوائنٹ

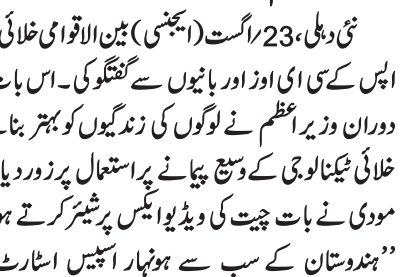
نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) دہلی میں دروہان مہادیو میڈیکل کالج (وی ایم ایم سی) اور صفدر جنگ اسپتال کے سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیدک (سی آئی او) نے جدید علاج کے شعبے نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اسپتال نے 22 اگست کو پہلا روبوٹ اسسٹڈ ٹوٹل نی رپبلیسیمنٹ (ٹی کے آر، گھٹنے کی تجدیلی) کامیابی کے ساتھ کیا۔ سی آئی او میں روبوٹ۔ اسسٹڈ آرتھوپیدک سرجری کا آغاز وی ایم ایم سی اور صفدر جنگ اسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر کوتا شرما کی قیادت، حمایت اور حوصلہ افزائی سے ہوا ہے۔ اس اقدام سے سرکاری صحت کے نظام میں جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی آرتھوپیدک دیکھ بھال کو مزید مضبوطی ملے گی۔ یہ سرجری سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیدکس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر سمست سول کی رہنمائی میں کی گئی۔ سرجری کرنے والی ٹیم کی قیادت کنسلٹنٹ پروفیسر اور پونٹ ہیڈ ڈاکٹر بھگوتی پرساد شرمانے کی۔ یہ تاریخی سرجری ’آپریشن بھارت‘ منصوبہ کے تحت مکمل طور پر مفت کی گئی۔ یہ آپریشن اس مرکزی سرکاری اسپتال میں 75 سالہ ایک معاشی طور پر کمزور مرد مریض کا

تیجسوی یادو نے راگھو پور کے کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، افسران کو الٹ رہنے کی ہدایت راشٹر یہ جتادل (آر جے ڈی) کے قومی کارگزار صدر اور بھار اسبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے گنگاندی میں بڑھتی ہوئی پانی کی سطح اور تیز بہاؤ کے درمیان اپنے اسبلی حلقے راگھو پور کے کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دریا کے کنارے واقع گاؤں میں منڈلا سے سیلاب اور کٹاؤ کے خطرے کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران و انجینئروں سے صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ تیجسوی یادو نے معائنے کے دوران گنگا کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ اور ندی کے تیز بہاؤ سے متاثرہ علاقوں کی صورتحال دیکھی۔ انہوں نے افسران سے پانی کی سطح، کٹاؤ کی صورتحال اور ممکنہ خطرے والے علاقوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کر کے ان کے مسائل اور خدشات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ آر جے ڈی کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق تیجسوی یادو نے افسران کو پانی کی سطح اور کٹاؤ کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ خطرے کے پیش نظر انتظامیہ کو پوری طرح الٹ موڈ میں رہنا چاہیے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کی جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور انجینئروں سے دریا کی کنارے واقع علاقوں میں کٹاؤ کی صورتحال پر خصوصی نظر رکھے اور ضرورت کے مطابق کٹاؤ روکنے کا کام فوری طور پر شروع کرانے کو کہا۔ ساتھ ہی مقامی دیہاتیوں کے ساتھ بہتر تال میل برقرار رکھنے اور انہیں بروقت ضروری معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ تیجسوی یادو نے افسران سے کہا کہ گنگا کے پانی کی سطح میں اضافہ کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کو منجیدگی سے لیا جائے اور حساس علاقوں میں انتظامی تیاریاں مضبوط رکھی جائیں۔ انہوں نے ممکنہ سیلاب اور کٹاؤ سے نمٹنے کے لیے ضروری وسائل کی دستیابی یقینی بنانے اور متاثرہ لوگوں کو فوری امداد پہنچانے کا انتظام رکھنے پر بھی زور دیا۔



وزیر اعظم مودی نے اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور بانیوں سے کی گفتگو

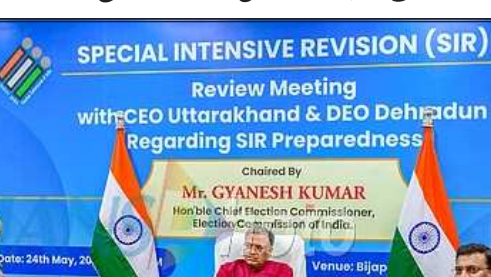
نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) بین الاقوامی خلائی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور ادارہ بانیوں سے گفتگو کی۔ اس بات چیت کے دوران وزیر اعظم نے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بات چیت کی ویڈیو ایکس پریشر کرتے ہوئے لکھا کہ ”ہندوستان کے سب سے ہونہار اسپیس اسٹارٹ اپس سے ملاقات ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح ان کی توانائی اور بلند حوصلوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ آپ کو ان کی سوچ اور شہت نقطہ نظر ضرور پسند آئے گا۔ مجھے ضرور بتائیں، ہندوستان کے خلائی سفر کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کیا چیز خوش کرتی ہے۔“ وزیر اعظم نے تمام سی ای او اور ادارہ بانیوں سے کہا کہ ”آپ لوگوں نے ایک نئے شعبے میں ہمت دکھائی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ نے حکومت کی بات پر بھروسہ کیا۔ میرا ماننا رہا ہے کہ ہم جو بھی فیصلہ کریں، اس پر قائم رہیں اور بار بار تجدیلی نہ کریں۔“ ہندوستان کے پہلے اسپیس ٹیک یونیکورن کے سی ای او نے وزیر اعظم مودی کو بتایا کہ ”18 جولائی کو ہم نے ہندوستان کا پہلا ٹی راکٹ کامیابی کے ساتھ لاچ کیا تھا، یہ ابھی شروعات ہے۔ اگلے سال ہم ہر ماہ ایک راکٹ لاچ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، اس کے لیے 3 فیکٹریاں تیار ہیں۔ ان فیکٹریوں میں ایک ماہ میں ایک راکٹ بنانے کی صلاحیت ہے۔ میرا خواب ہے کہ ہر ہفتے اور پھر ہر دن ایک راکٹ لاچ کیا جائے۔“ ایک سی ای او نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ”ہم نے ایک ایسا انجن بنایا ہے، جو دنیا کے جدید ترین انجنوں میں سے ایک ہے۔ اس انجن کا تجربہ جاری ہے۔“ ”ایک دیگر سی ای او نے کہا کہ ”اسپیس انڈسٹری کھلنے کے بعد امریکہ اور یورپ میں رہنے والے لوگ یہاں آکر کام کرنا چاہتے ہیں۔“



مسلم تھے۔ زیادہ تر درخواستوں میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ متعلقہ ووٹر پہلے ہی کسی دوسری جگہ رجسٹرڈ ہے۔ پھر فور اسبلی حلقے میں 1370 اعتراضات درج ہوئے، جن میں سے 670 ایک شخص چنکیت ہوریا نے داخل کیے۔ رپورٹ کے مطابق ان درخواستوں میں شامل تمام ووٹر مسلم تھے اور ہوریا کی سوشل میڈیا پروفائل پر بی جے پی میں مختلف عہدوں کا ذکر موجود ہے۔ ہوریا نے نیوز لائنڈری کو بتایا کہ انہوں نے بی جے پی کے پی ایل اے۔1 کی حیثیت سے ایسے ووٹروں کی فہرست تیاری تھی جن کے نام اتر پردیش اور اتر اڑھنڈ، دونوں ریاستوں کی ووٹرسٹ میں درج ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ کھٹیا میں 394 درخواستوں میں سے 392 درخواستیں امت کارپائڈ نے داخل کیں، جنہیں رپورٹ کے مطابق بی جے پی کا ضلعی نائب صدر اور بوٹھ لیول ایجنٹ بتایا گیا ہے۔ نالغیتہ میں 391 فارم۔7 درخواستوں میں سے 353 ایک شخص کوشو جی نے داخل کیں، جو خود کو بی جے پی کا پی ایل اے بتاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان کی تمام درخواستیں مسلم ووٹروں کے خلاف تھیں۔

اتراکھنڈ میں ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو ہٹانے کی درخواستیں! کانگریس کا الزام

نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) اتراکھنڈ میں ووٹرسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران مسلم ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواستوں کی خبر منظر عام پر آئی ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ اسبلی انتخابات سے قبل بی جے پی ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو نشانہ بنارہی ہے اور ان کے نام ووٹرسٹ سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس نے اسے ووٹ چوری قرار دیتے ہوئے بی جے پی پر جمہوری عمل کو متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس نے ایکس پریسٹی پوسٹ میں نیوز لائنڈری کی ایک رپورٹ شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اتراکھنڈ کی 15 اسمبلی نشستوں سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ درخواستیں دینے والے 5 افراد بی جے پی سے وابستہ ہیں۔ پارٹی کے مطابق، ان درخواستوں کے ذریعے بڑی تعداد میں مسلم ووٹروں کے ناموں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیوز لائنڈری کی 21 اگست کو شائع رپورٹ کے مطابق، ریاست کی 170 اسمبلی نشستوں میں نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ اعتراضات درج کرانے والے 5



افراد بی جے پی سے وابستہ پائے گئے۔ ان افراد کی جانب سے دائر درخواستوں کی تعداد 230 سے لے کر 4855 تک رہی، جبکہ 5 میں سے 14 اسمبلی حلقوں میں جن ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواست دی گئی، وہ تمام مسلم تھے۔ رپورٹ کے مطابق، ادم سنگھ مگر ضلع کی کچھا اسمبلی نشست پر نام حذف کرنے کے لیے مجموعی طور پر 4857 اعتراضات درج ہوئے، جن میں سے 4855 درخواستیں رامیش تیواری نامی شخص نے داخل کیں۔ رپورٹ میں انہیں بی جے پی کا بوٹھ لیول ایجنٹ بتایا گیا ہے۔ ان درخواستوں کے ذریعے جن ووٹروں کے نام حذف کرنے کی سفارش کی گئی، وہ سب

نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) اتراکھنڈ میں ووٹرسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران مسلم ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواستوں کی خبر منظر عام پر آئی ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ اسبلی انتخابات سے قبل بی جے پی ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو نشانہ بنارہی ہے اور ان کے نام ووٹرسٹ سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس نے اسے ووٹ چوری قرار دیتے ہوئے بی جے پی پر جمہوری عمل کو متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس نے ایکس پریسٹی پوسٹ میں نیوز لائنڈری کی ایک رپورٹ شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اتراکھنڈ کی 15 اسمبلی نشستوں سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ درخواستیں دینے والے 5 افراد بی جے پی سے وابستہ ہیں۔ پارٹی کے مطابق، ان درخواستوں کے ذریعے بڑی تعداد میں مسلم ووٹروں کے ناموں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیوز لائنڈری کی 21 اگست کو شائع رپورٹ کے مطابق، ریاست کی 170 اسمبلی نشستوں میں نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ اعتراضات درج کرانے والے 5

لکھنؤ، 23 اگست - خواجہ مصین الدین چشتی لینگوٹج یونیورسٹی اور بالارک و ناز فاؤنڈیشن کے باہمی مشترک سے اردو، فارسی اور عربی شعبے کے زیر اہتمام یونیورسٹی کیمپس میں انٹروڈکشن ٹو لکی پیڈیا کے عنوان سے دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم ورکشاپ کا مقصد طلبہ، اساتذہ اور فاؤنڈیشن کے مختلف علمی و معلوماتی منصوبوں سے روشناس کرانا، ان کی افادیت سے آگاہ کرنا اور طلبہ کو ان منصوبوں میں رضا کارانہ طور پر حصہ لینے کے لیے تیار کرنا تھا۔ اس ورکشاپ کے دوران وکی پیڈیا اور وکی پیڈیا کے مختلف منصوبوں سے وابستہ ماہرین نے شرکا کو نہ صرف نظر بیاتی معلومات فراہم کیں بلکہ عملی مشقوں کے ذریعے مختلف منصوبوں کے استعمال اور ان میں علمی تعاون کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا۔ ورکشاپ کے پہلے روز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے تنجیہ کے وائس چانسلر اور ماہرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عام طور پر بہت سے لوگ صرف وکی پیڈیا سے واقف ہیں لیکن اس ورکشاپ کے ذریعے یہ جاننے کا موقع مل رہا ہے کہ وکی پیڈیا دراصل وکی پیڈیا فاؤنڈیشن کے متعدد منصوبوں میں سے ایک اہم منصوبہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ وکی پیڈیا کے دیگر منصوبے بھی علم، تحقیق اور معلومات کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہے

ہیں۔ وائس چانسلر نے مزید کہا کہ یونیورسٹی کے لیے یہ ایک اہم موقع ہے کہ طلبہ اور اساتذہ کو ایک ایسے عالمی ادارے اور اس کے مختلف منصوبوں کے بارے میں جاننے کا موقع مل رہا ہے، جو دنیا بھر میں علم کو مفت اور عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے طلبہ اس علمی تحریک سے وابستہ ہو کر رضا کارانہ طور پر اپنا کردار ادا کریں گے اور اردو سمیت دیگر زبانوں میں علمی و معلوماتی مواد کی ترویج میں معاون ثابت ہوں گے۔ اس ورکشاپ وکی پیڈیا کے ماہرین فیض انجم اور عائشہ پروین نے ابتدائی مرحلے میں وکی پیڈیا فاؤنڈیشن کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وکی پیڈیا فاؤنڈیشن ایک غیر منافع بخش عالمی ادارہ ہے جس کے تحت متعدد آزاد اور باہمی طور پر مربوط علمی منصوبے کام کر رہے ہیں۔ ان منصوبوں میں وکی پیڈیا، وکی میڈیا کامنز، وکی ڈیٹا، وکشنری اور وکی سورس سمیت متعدد پلیٹ فارمز شامل ہیں جو دنیا بھر کے لوگوں تک مفت اور قابل رسائی معلومات پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ورکشاپ کے ایک اہم سیشن میں سٹیجنگل نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے وکی سورس کی اہمیت اور افادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انھوں نے بتایا کہ وکی سورس ایک ایسا منصوبہ ہے جہاں قدیم اور اہم متون، کتابیں اور دیگر تحریری مواد ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا

جاتا ہے جس سے محققین، طلبہ اور عام قارئین کو علمی و ادبی مواد تک آسان رسائی حاصل ہوتی ہے۔ اس موقع پر شرکا کو وکی سورس پر موجود مواد سے استفادے اور اس میں نئے مواد کے اضافے کے طریقوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر وکی میڈیا کے لیڈ پارٹنرشپ، ساؤتھ ایشیائی مینجیر نے بھی وکی میڈیا فاؤنڈیشن کے اہم منصوبوں اور اس کے بنیادی مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ وکی میڈیا ایک ایسی عالمی تنظیم ہے جو معلومات اور علم کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک مفت پہنچانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انھوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ صرف وکی پیڈیا کے قارئین بننے تک محدود نہ رہیں بلکہ رضا کار کی حیثیت سے اس علمی مشن کا حصہ بنیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے معلومات کے ذخیرے میں اضافہ کریں۔ پروگرام کے اختتامی مرحلے میں سید رضا حسین زیدی (ناز فاؤنڈیشن) نے وکی میڈیا کے تحت جاری مختلف منصوبوں کا تعارف کرایا۔ انھوں نے شرکا کو بتایا کہ وکی میڈیا کے مختلف علمی و تحقیقی منصوبوں میں کام کرنے کے خواہش مند افراد کے لیے متعدد مواقع موجود ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بعض منصوبوں کو مکمل کرنے اور علمی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کے لیے فاؤنڈیشن کی جانب سے فیلور شپ سمیت مختلف مواقع فراہم کیے جاتے ہیں جن سے طلبہ، محققین اور رضا کار استفادہ کر سکتے ہیں۔ دو روزہ اسکالرس مجموعی طور پر طلبہ اور اساتذہ کے لیے ایک مفید اور معلوماتی تجربہ ثابت ہوئی، جس نے انہیں وکی پیڈیا سے آگے وکی میڈیا کے وسیع تر علمی منظر نامے سے متعارف کرایا اور علم کو آزاد، مفت اور عالمی سطح پر قابل رسائی بنانے کی کوششوں میں رضا کارانہ شرکت کے نئے امکانات بھی فراہم کیے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد میں ڈاکٹر موی رضائے اہم کردار ادا کیا اور انھیں کی کوششوں سے ورکشاپ کی عملی صورت بن سکی۔ اس ورکشاپ کی نظامت پروفیسر ثوان سید اور ڈاکٹر اکمل شاداب نے انجام دی اور اختتامی کلمات اور اظہار تشکر ڈاکٹر محمد حفیظ نے ادا کیے۔ انھوں نے ورکشاپ کے کامیاب انعقاد پر تمام ماہرین، مہمانان، محققین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اس علمی سرگرمی کے نتیجے میں یونیورسٹی کے طلبہ و اساتذہ وکی میڈیا کے مختلف منصوبوں سے وابستہ ہو کر علمی مواد کی تیاری، تدوین، ترجمہ اور فروغ میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔ اس ورکشاپ کے لیے ایک سو سے زائد رجسٹریشن موصول ہوئیں، جو طلبہ میں اس موضوع سے گہری دلچسپی کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس ورکشاپ میں ڈاکٹر وحی اعظم انصاری، ڈاکٹر مرضی علی اطہر، ڈاکٹر عارف عباس، ڈاکٹر ظفر انصاری، ڈاکٹر منور حسین، ڈاکٹر سہارت سدید، ڈاکٹر اخلاق، ڈاکٹر عبدالرحمن، ڈاکٹر مزمل، ڈاکٹر مدثر اور ڈاکٹر عائشہ شہناز کے علاوہ ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے شرکت کی۔

تنظیم کو مضبوط کرنے دی ذمہ داری

لکھنؤ، 23 اگست (پی این ایس) راشٹرپتی لوک دل (RLD) نے اتر پردیش میں اپنی تنظیم کو مضبوط، فعال اور منظم کرنے کے لیے ایک اہم تنظیمی فیصلہ لیا ہے۔ پارٹی کی مرکزی قیادت نے سابق فوجی میل کے ریاستی صدر نیٹارڈ کرمل برہمپال سنگھ کومر کو ریاستی دفتر کا انچارج مقرر کیا ہے۔ اس سے پارٹی قائدین، عہدیداروں، کارکنوں اور سابق فوجیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پارٹی کے ارکان نے کرمل کومر کو ان کی نئی ذمہ داری پر مبارکباد دیکر خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ آر ایل ڈی کے ریاستی میڈیا انچارج ٹیک ترودی نے کہا کہ کرمل برہمپال کومر کے پاس وسیع سیاسی، انتظامی اور تنظیمی تجربہ ہے۔ وہ اس سے قبل پارٹی کے اندر کئی اہم ذمہ داریاں نبھایا چکے ہیں۔ 2013 سے 2017 تک، انہوں نے راشٹرپتی لوک دل کے آئی ٹی ونگ کے ریاستی کنوینر کے طور پر خدمات انجام دیں، اس عرصے کے دوران تنظیمی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کیا۔ پارٹی کے مطابق، کرمل کومر تقریباً دہائی سے اتر

بی ٹیک ایڈمیشن: یو پی میں

74,000 سے زیادہ سیٹیں

خالی، اسپیشل راؤنڈ 2 شروع

لکھنؤ، 23/اگست (بی این این) (بیس) اترپردیش کے انجینئرنگ کالجوں میں B.Tech کے پڑاؤں میں پیش خالی ہیں۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی (اے کے یو) نے ان سٹیوں کو پُر کرنے کے لیے خصوصی راونڈ 2 کونسلنگ پہلے کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ پہلے پینشن راونڈ کے لیے 000,35 سے زیادہ طلبہ نے رجسٹریشن کروائی اور 000,26 سے زیادہ کو پینشن الاٹ کی گئی۔

ہرش دو بے نے نائب وزیر اعلیٰ

برجیش یا ٹھک سے ملاقات کی

لکھنؤ، 23/اگست (پہا این جی) سر ریزرویشن ہٹاؤ آئندہ نیشنل کے بانی اور جتنے منتر پر احتجاجی ہڑتوں نے روزگار کے مواقع بڑھانے کے معاشی حالات کی بنیاد پر ریزرویشن کے مطالبہ کرتے ہوئے ہفتہ کو اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پر جھڑپا ٹھک سے دو دنوں کے درمیان پرپس افسر بھی ہوئی۔ نائب وزیر اعلیٰ جیش پانکھ نے دوپہ کو یقین دلایا کہ وہ ان کے مطالبات مرکزی قیادت تک پہنچائیں گے اور کہا کہ دو دنوں میں دیامات چت کی جائے گی۔

لکھنؤ، 23 اگست سا جواد ی پارٹی (سپا) کے قومی صدر اگھلش یادو نے ہفتے کے روز کہا کہ ان کی پارٹی بھی اتحاد نہیں توڑے گی اور اس کی اصل لڑائی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ برسر اقتدار جماعت ایسی پالیسیاں اختیار کر رہی ہے جن سے بڑے کاروباری گروپوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ سا جواد ی پارٹی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی قیادت والے اتحاد انڈین نیشنل ڈیموکریٹک الیفینس (انڈیا) کا حصہ تھی۔ سا جواد ی پارٹی اور کانگریس کے رہنما مسلسل یہ کہتے رہے ہیں کہ دونوں جماعتیں 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں لڑیں گی۔ اگھلش یادو نے سا جواد ی پارٹی کے دفتر میں صحافیوں سے کہا، ”سا جواد ی پارٹی بھی اتحاد نہیں توڑی۔ جب سا جواد ی پارٹی کسی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے تو اس کے ساتھ کھڑی رہتی ہے اور سا جواد یوں نے ہمیشہ اپنے وعدے پورے کیے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ سا جواد ی پارٹی کا مقصد سا جواد ی نظریے اور پی ڈی اے (پیمانہ، دلت اور اقلیت) تحریک کے ذریعے سماجی انصاف پر مبنی حکومت قائم کرنا ہے۔ اگھلش یادو نے برسر اقتدار اتحاد کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ”وہ پی ڈی اے سے خوفزدہ ہیں، اسی لیے پی ڈی اے کی تعزیتیں بدل رہے ہیں۔ جتنی تکلیف بڑھے گی، پی ڈی اے اتنا ہی مضبوط ہوگا۔“ سابق وزیر اعلیٰ نے مہنگائی کے مسئلے پر حکومت کو گھبراتے ہوئے کہا کہ تہواروں کے قریب آنے کے ساتھ ضروری اشیاء کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، ”آج ہر چیز مہنگی ہو رہی ہے، ڈیزل، پٹرول اور دیگر تمام سامان مہنگا ہو رہا ہے۔“ اگھلش یادو نے حکومت سے سوال کیا کہ چینی کی قیمتیں کیوں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے انتھنوں کی پیداوار کے لیے گئے کے استعمال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا، ”وہ منافع کے لیے پٹرول میں انتھنوں ملا رہے ہیں اور منافع کے لیے چینی مہنگی کر رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ پیسہ کس کی جیب میں جا رہا ہے؟“ یادو نے حکومت کے ”کیس آمدنی بڑھنے کے دعوے پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ کراب بھی کروڑوں لوگوں کو راجی راشن دیا جا رہا ہے اور پوچھا کہ ”ان 15

اسکولوں کے لیے 14 نکاتی چیک لسٹ کیا جاری

لکھنؤ، 23 راکست (پی این ایس) دارالعلوم فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے آٹھویں جلسہ "سیرت النبی و سیرت صحابہ" اور تحفظ شریعت کا اہتمام کیا گیا۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم فرنگی محل کے استاد مولانا محمد ہارون نظامی نے کہا کہ حضور پاک کی ذات اقدس تمام انسانوں کی رہبری کے لیے کامل و مکمل نمونہ ہے۔ دنیائے معلوم کے کسی بھی خطے کے باشندے خاتم الانبیاء رحمۃ اللعالمین کے سچے اور سچے صحابہ کرام کے احسانات کا بدلہ نہیں اتار سکتے کہ ان نفوس قدسیہ نے اللہ رب العزت کے پسندیدہ دین اسلام کی دعوت تبلیغ میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انہوں نے کہا کہ اطاعت الہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو حکم جیسا دیا ہے ویسا ہی اس کو کیا جائے۔ اپنی طرف سے اس میں کچھ بھی کمی زیادتی نہ کی جائے۔

لکھنؤ، 23 مارچ (پن این ایس) آٹھ ربیع الاول کو نکلنے والا تاریخی چپ تعزیر جوس ہر سال کی طرح اس برس بھی کوکڑ واقع ناظم صاحب امام باڑہ سے نماز فجر کے بعد شروع ہوا اور روزہ کا ظمین پر پر امن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ اس جلوس کے با محرم نواب آغا محمد علی خان تھے۔ جلوس نکلنے سے قبل امام باڑہ میں چپ تعزیر کے جلوسوں کی الوداعی مجلس منعقد ہوئی جس سے مولانا مرزا یعوب عباس نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر آغا حسن باقر کے زیر اہتمام اس اجتماع میں مولانا نے مساب رشات عزائم پیش کیا۔ جلوس پھر شیعہ بی جی کالج، مینیر تیراہا، چریا بازار، نخاس چوراہے سے ہوتا ہوا واٹو ایگج تیراہے پر دائیں مڑ کر اشرف آباد بندہ گردھاری سنگھ اسکول اور منصور نگر تیراہے سے ہوتا ہوا گزرا اور بائیں مڑ کر جلوس شیعہ بیتیم خانہ سے ہوتا ہوا روزہ کا ظمین اختتام پذیر ہو گیا۔ جلوس کی قیادت نقیب نے مریشہ کا رو دیا۔ جلوس میں عالم، ڈوائجہ (دولہ)، اونٹوں پر سوار معاریہ اور دو بڑے زار باں شامل تھیں۔ عزاداروں نے ان کی زبارت کی اور امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زبارت کی۔



کے بغداد میں ندی دجلہ پر کھاک کرتے ہوئے ایک خاتون سیلفی لے رہی ہے۔۔۔۔۔



گھانا کے اکارا میں ایک آٹو مو بائل شو میں ایک آدمی کار کو دیکھ رہا ہے۔

فیروز آباد میں دودھ کے نام پر فروخت ہو رہا ہر
چائے سے لے کر مٹھائی تک سب کچھ نقلی!

فیروز آباد، 23 اگست (پی این ایس) چوڑیوں اور کاچ کے چمکتے سامانوں دینا بھر میں مشہور سہاگ گمری، فیروز آباد اس وقت ایک انتہائی تلخ حقیقت کا سامنا کر رہا ہے۔ FSSAI کی اگست 2026 کی رپورٹ میں اتر پردیش میں ملاوٹ کے سب سے زیادہ معاملے پائے گئے۔ فیروز آباد بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس کا اثر فیروز آباد کی تنگ گلیوں سے لے کر پانی وے کے کھانے پینے کی دکانوں تک واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہاں کی بھٹیوں میں نہ صرف شیشہ پگھلا جا رہا ہے بلکہ چند منافع خوروں کی بھٹیوں میں انسانی صحت بھی قربان ہو رہی ہے۔ صبح کی چائے سے لے کر تہوار کی مٹھائیوں تک، فیروز آباد کے بازار مصنوعی دودھ، ڈائریکٹ اور غیر معیاری ریفائنڈ تیل سے بنے ماوے سے بھرے پڑے ہیں۔ اس گراؤنڈ رپورٹ میں ہم اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ فیروز آباد کے اس صنعتی مرکز میں ملاوٹ کا یہ کھیل کیسے اور کس کی سرپرستی میں کھیلا جا رہا ہے۔ محکمہ خوراک کی کارروائی میں کیمیکلز کے استعمال کا انکشاف ہوا ہے۔ پچھرا تھانہ علاقہ کھرت لگا لگا کڑا گاؤں میں دو جہانی نقلی

پانچ فکر مند، غریب خاندانوں کے لیے 5 کلونچینی کا مطالبہ

تا جڑوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چینی کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ ویاپار منجھنے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ عوامی تقسیم کے نظام تحت غربت خاندانوں کو براہ کرم پانچ کلونچینی فراہم کی جائے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اس سے مہنگائی کا شکار خاندانوں کو راحت ملے گی۔ میمرنڈم میں چینین اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ تا جڑوں کا کہنا تھا کہ مہنگائی غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو مالی دباؤ میں ڈال رہی ہے۔ تنظیم نے خبردار کیا کہ اگر حکومت مہنگائی پر قابو پا نہ سکے تو موثر اقدام نہیں اٹھاتی ہے تو ویاپار منجھاوی تحریک شروع کرے گا۔ میمرنڈم پیش کرنے والوں میں ضلع صدر راجیش اگروال، ضلع جنرل سکرٹری فرقان شاہی، ضلع خزانچی پرنسھیش گپتا، مہانگر صدر سید گوهر علی، مہانگر جنرل سکرٹری ستیش بھسین، امرا مہاجر خزنز انجی پرویم اگروال کے علاوہ تنظیم کے نئی عہدیداران وادکار کرنائن شامل تھے۔

تا جڑوں نے صنعت کار کا اظہار کیا ہے۔ لی بڑی تعداد ضلع اسم سی ایم زنجن مطالبہ کیا گیا کہ کی جائے ویاپار قیمتوں سے غریب زیادہ پریشانی ہو ہوئی قیمت گھریلو کے کارکنوں کی میں چین مزید ہنگی پیداوار سے متعلق تعلیم کا دعویٰ ہے کہ دیدار کوستا شرکر رہا تاثیر ہو رہی ہیں۔

گورکھپور: جبل میں بند زیر ساعت قیدی کی علاج کے دوران موت، دورہ بڑنے پر گر گیا گیا تھا برقی گورکھپور: 23/ اگست (پی این ایس) ضلع جیل میں بنیدیک زیر ساعت قیدی کی جمعہ کی رات ضلع اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوئی۔ متوفی کی شناخت پی بی سنگھ تھانہ علاقہ کے جمال بازار کے رہنے والے سمیر شیخ (30) کے طور پر کی گئی ہے۔ جبل انتظامیہ کی طرف سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھیجی گئی رپورٹ کے مطابق سمیر شیخ کو اس سال 19 اگست کو گھر کیلئے تشدد ایکٹ کیس میں عدالت حکم پر جیل بھیجا گیا تھا۔ جمعہ کو ان کی طبیعت اچانک خراب ہونے کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کر لیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس نے دم توڑ دیا۔

سی ایم یو کی دیں گے ہزاروں کروڑ کی

سوغات، وزیرِ منوج پانڈے نے کہا،
رائے بریلی، 23 راکست (پن)
این ایس) کا بینڈ وزیر پڈا کنٹرولنگ کمار
پانڈے نے ہفتہ کی ڈی پٹیڈی گیٹ
ہاؤس میں ضلع جمنٹ اور پولیس
سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ایک جائزہ
میٹنگ کی۔ 24 اگست کو وزیر اعلیٰ
مجوزہ دورے کی تیاریوں پر بھی غور
کیا۔ ضلع جمنٹ نے بتایا کہ وزیر
اعلیٰ کے پروگرام کی تمام تیاریاں مکمل
کر لی گئی ہیں۔ کا بینڈ وزیر نے کہا کہ یہ
رائے بریلی کے لیے بڑے اعزاز کی
بات ہے کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ
یوگی آدیہ ناتھ 24 تاریخ کو رائے
بریلی کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے
کہا کہ رائے بریلی کے عوام کو چھپ
منٹر کے ذریعہ ترقی میں ہزاروں کروڑ
روپے کے تحفے ملیں گے۔ انہوں نے
کہا کہ ان کے لیے

جہاں یہ دورہ بین الاقوامی سہولتوں کے لیے غریبوں اور چارہ دین آزادی کے لیے ایک اہم کامیابی ثابت ہوگا۔ رائے بریلی ضلع میں ہمارے تمام کارکنان اور وزیر اعلیٰ ساکھی بہت پر جوش ہیں اور وزیر اعلیٰ کے استقبال کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج انہوں نے ضلع مجسٹریٹ سرینیت کور بروکا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روی کمار کے ساتھ 24 گھنٹہ کے مجوزہ پروگرام کے حوالے سے اس میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے تقریب کی تیاریوں کے حوالے سے ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب وزیر اعلیٰ کے اس پروگرام کو تاریخی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ رائے بریلی کو ایک عظیم الشان اور کشادہ آؤ پیورٹم فراہم کرنے کے لیے ہم سب وزیر اعلیٰ کے بہت مشکور ہیں۔ مستقبل میں یہاں بڑے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ دریں اثناء ضلع مجسٹریٹ سرینیت کور نے رانا بی بی ماہوشکھ آؤ پیورٹم میں محکمہ اطلاعات کی طرف سے منعقد تین روزہ نمائش کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے چیف منسٹر یو کی اڈیتھ ناتھ کے 24 گھنٹہ کے دورے کی بارے میں معلومات فراہم کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی تقریب کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

سنجھل تشدد: کلیدی سازشی شارق ساٹھا کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری، تلاش کے لیے انٹرپول

سنجھل، 23 اگست (پی این ایس) 24 نومبر 2024 کے سنجھل فسادات کے اہم سازشی دہیا سرائے کے رہنے والے گینگسٹر شارق ستھا کے خلاف ایک لک آؤٹ سرکلر (LOC) جاری کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس بات کی تصدیق کے بعد کی گئی ہے کہ وہ بیرون ملک فرار ہو گیا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشنا کار بشنوئی نے بتایا کہ انٹر پول اب ملزم کی تلاش کرے گا۔ اس کے دہائی میں ہونے کی اطلاع ہے اور اسے جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ گادھ پولیس ذرائع کے مطابق اسے دہائی کی جیل میں رکھا گیا ہے۔ سنجھل فسادات پر مرکوز عدالتی انکوائری کمیشن کی رپورٹ متفقہ میں پیش کئے جانے

کے بعد پولیس نے اپنی تحقیقات تیز کر دیں۔ جس کی وجہ سے ایل او ای کا اجراء ہوا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ اسپیشل اینٹی ٹیرر کمیشن (SIT) نے فسادات کی تحقیقات کی، جس میں شارق ستھا کی شناخت ایک اہم سازشی کار کے طور پر کی گئی۔ اس کے گینگ کے ارکان ملا افزاء، غلام اور وارث نے فسادات کے دوران فائرنگ کی جس سے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ قتل کیس میں تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایس آئی ٹی کی پوچھ گچھ کے دوران ان گرفتار ملزمان نے ہنگامہ آرائی کے دوران گولیاں چلانے کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اس پورے واقعے میں شارق ستھا کو مرکزی سازشی

کار کے طور پر شناخت کیا۔ اس کے بعد سے پولیس مسلسل اس کا تعاقب کر رہی ہے۔ دہائی میں ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد اسے مفروضہ قرار دے دیا گیا۔ اس کے خلاف پہلے ہی لک آؤٹ نوٹس جاری کیا جا چکا ہے۔ اب ان کی گرفتاری انٹر پول کی مدد سے کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہنگامہ آرائی کے دوران پانچ افراد کی موت ہو گئی تھی لیکن ایک متوفی کے اہل خانہ نے کارروائی کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ پولیس ریکارڈ میں قتل کے صرف چار مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے شارق ستھا کے خلاف متعدد کارروائیاں کیں۔ اس سلسلے میں ان کی دو کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط کرنے

کسان رہنماؤں کی پولیس ویریفکیشن سے براہم ہوئے ملکیت
 کہا، ہم دہلی میں ٹریکٹر ٹرائی سے جواب دیں گے

مظفرنگر، 23/راگت (پی این ایس) بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان چودھری راکیش کلپت نے کسان لیڈروں کی پولیس ویریفیکیشن اور ان سے مانگی جارہی ذاتی معلومات کو لے کر حکومت اور پولیس کے اقدامات پر سوال اٹھایا ہے۔ کلپت نے کہا کہ کسان تنظیموں کو ڈرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ راکیش کلپت نے کہا کہ کسان اپنے بانیو ڈیٹا کے ساتھ پولیس اسٹیشن نہیں جائیں گے۔ مگر پولیس کو معلومات درکار ہوں تو تھانوں کے قریب رہنے والے سرکاری ہلاکاروں کا ڈیٹا اسی طرح جمع کیا جائے۔ اگر سرکاری ہلاکار پولیس کو اپنی مکمل معلومات فراہم کرتے ہیں تو کسان تنظیمیں بھی اپنی معلومات فراہم کرنے پر غور کریں گی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کسان لیڈروں کے بارے

آگرہ کے ایس این میڈیکل کالج کے ایمر جنسی وارڈ کی چھت سے پلاسٹر گرنے سے بچے کی موت، خاندان میں کھرام

آگرہ: 23 راکٹ (پی این ایس) ایس این میڈیکل کالج کے چلڈرن ایمرجنسی وارڈ میں چھت سے پلاسٹر کرنے سے زخمی ہونے والے 10 سالہ لڑکے کی موت ہوگئی۔ بچے کے سر و گردن پر پلاسٹر کرگیا جس کے باعث سے تشویشناک حالت میں آئی سی یو میں داخل کرایا گیا۔ حادثے کے 18 گھنٹے بعد ہفتہ کی صبح بچے کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ بچے کی موت کے بعد لواحقین لاش گھر لے گئے جس سے اہل خانہ میں کھرا مچ گیا۔ بچے کو نمونیا کے باعث ایمرجنسی چلڈرن وارڈ میں داخل کرایا گیا تھا لیکن وہاں ایک حادثہ اس کی جان لے گیا۔ دریں اثنا، جمعہ کے روز، غریب سینا کے بال ایمرجنسی چلڈرن وارڈ میں گرنے والی چھت کے پلاسٹر پر ہنگامہ کھڑا کر دیا، جس سے خستہ حال فالتوں کی حفاظت پر سوال اٹھ رہے

ہیں۔ ایس این میڈیکل کالج کے ایمرجنسی چلڈرن وارڈ میں اچانک پلاسٹر کرگیا۔ اس وقت وہاں 15 بچے داخل تھے۔ اچانک وارڈ کی چھت سے پلاسٹر گرگیا۔ نصیر آباد کھنڈاری کے رہائشی عامر خان نے اپنے 10 سالہ بیٹے عمر کو پکڑ لیا۔ اس کی گردن اور ہاتھ پر پلاسٹر کرگیا جس کی وجہ سے اسے آئی سی یو میں لے جایا گیا۔ حادثے کے فوری بعد وارڈ کو خالی کرا لیا گیا اور تمام بچوں کو شبہ اطفال میں منتقل کر دیا گیا۔ بچے کی حالت تشویشناک ہونے پر اسے وینٹی لیٹر پر ڈال دیا گیا تاہم عمر کی جان نہ بچائی جاسکی۔ ہفتہ کی صبح علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی جس سے اس کے اہل خانہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ایس این میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر پریشان گپتا نے بتایا کہ بچے کو 19 اگست کو ایمرجنسی روم میں لایا گیا تھا۔

اسے نمونیا تھا اور اسے بار بار دورے پڑ رہے تھے، اور علاج شروع کیا گیا جب ٹیسٹوں میں خون کی کم گنتی کا پتہ چلا تو خون دیا گیا۔ سی ٹی اسکین سے پتہ چلا کہ بچہ ویسٹ سٹروم میں جھٹکا تھا۔ ایس میں بھی اس حالت کی تشخیص ہوئی تھی اور ان کا علاج چل رہا تھا۔ تاہم حالیہ دنوں میں بچے کی حالت مزید بگڑ گئی۔ اسے سانس لینے میں دشواری پیدا ہوئی اور اسے وینٹی لیٹر پر رکھا گیا۔ اور صبح 6 بجے کے قریب اس کی موت ہوگئی۔ پرنسپل نے بتایا کہ بچہ کل حادثے میں لگنے والے زخموں سے نہیں مرگیا، بلکہ نمونیا اور دیگر سنگین بیماریوں سے مراد انہوں نے کہا کہ تمام تحقیقاتی رپورٹس دستیاب ہیں، اور لواحقین نے پوسٹ مارٹم کے بغیر لاش کو نکالنے کے حوالے سے تحریری معلومات فراہم کی ہیں۔

زیارت کے لئے آئے نوجوان کی

زہریلے جانور کے کاٹنے سے موت

امبیڈکر نگر، 23 اگست (بی این ایس) کشی نگر کا ایک 22 سالہ شخص جو اتر پردیش کے امبیڈکر نگر میں زیارت کرنے آیا تھا، جمعہ کی شام دیر گنگے ایک زہریلے جانور کے کاٹنے سے فوت ہو گیا۔ مقامی لوگوں کا شبہ ہے کہ موت سانپ کڑسنے سے ہوئی ہے۔ یہ حادثہ کچھو چھاوا قلعہ بسکھاری کے کربلا میدان میں پیش آیا۔ کشی نگر کے کیا علاقے کے پولوڈار گاؤں کا رہنے والا معراج (22) جمعہ کو کچھو چھاوا گدارہ کے کربلا میدان میں زیارت کے لئے آیا تھا۔

نور ارات میزائل اور ڈرون حملے سے تباہ ہونے والی عمارت کے باہر بیٹھے ہیں۔

کاپنوردیہات: محکمہ بنیادی تعلیم میں
بھرتی کے نام پر دھوکہ دہی، ڈی ایم

نے چار فرموں کو بلیک لسٹ کیا
 کا پور دہشت، 23 راکست
 پنی این ایس) حکمہ تعلیم کے لیے
 خدائی قوت کے آؤ سورسنگ میٹیر
 بس ایک بڑے فراڈ کا پردہ فاش ہو
 ہے۔ اس کے بعد ڈی ایم کی ہدایت پر
 کبر پور پولیس نے چار فرموں کے
 طلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ
 جیٹھریٹ نے چاروں فرموں کو بلیک
 لسٹ بھی کر دیا ہے۔ یہ ایلازم ہے کہ ان
 میوں نے سرکاری بجائی ایم پیوٹل پر
 میٹیر حاصل کرنے کے لیے ملٹی بینک
 ڈی ایم ڈی اور جعلی دستاویزات کا
 استعمال کیا۔

کا پتو: 23 اگست (پی این ایس) جھڑکی رات جاہو تھانہ علاقے میں ایک ٹھنڈی میں المناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں چڑے کا ڈرم کھولنے کے دوران زہریلی گیس بھرنے سے ملازم کی موت ہو گئی۔ متوفی کے لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کر دیا، ٹھنڈی انتظامیہ پر مناسب حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے میں ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے 20 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق دیگر ملازمین نے واردات کے فوراً بعد منوع کو تشویشناک



لوگ بوکر ن کے شہر کیف میں روس کے راتوں رات میزائل اور ڈرون حملے سے تباہ ہونے والی عمارت کے ماہر بیٹھے ہیں۔

جوان دوست

یوم آزادی اور مسلمان

یوم آزادی ہر قوم کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ دن ہوتا ہے جب ایک قوم غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر آزادی کی نعمت حاصل کرتی ہے۔ ہندوستان کے لیے ۱۵ اگست کا دن اسی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ساتھ ہی یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ آزادی کے بعد ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں، خصوصاً مسلمانوں کی حیثیت سے ہم پر کیا فرائض عائد ہوتے ہیں۔ مسلمانان ہند نے آزادی کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کیا اور بے شمار قربانیاں پیش کیں۔ لیکن آزادی کے بعد اصل امتحان شروع ہوتا ہے، کیونکہ آزادی کے ساتھ ذمہ داریاں بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "إِنَّ اللَّهَ مَأْمُرٌ بِالنَّعْلِ وَالْإِحْسَانِ" (سورۃ النحل: ۰۹) یعنی اللہ تمہیں عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ یہ آیت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ایک مسلمان کی بنیادی ذمہ داری انصاف اور بھلائی کو فروغ دینا ہے، خواہ وہ کسی بھی معاشرے میں رہتا ہو۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے ملک کے آئین اور قوانین کی پاسداری کرے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "المسلمون علی شروطہم" (سنن ابی داؤد) یعنی مسلمان اپنے معاہدوں کی پابندی کرتے ہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جس ملک میں ہم رہتے ہیں، اس کے قوانین اور اصولوں کا احترام کرنا ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ یوم آزادی ہمیں اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "واعتصموا بحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا" (سورۃ آل عمران: ۱۰۱) یعنی سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ نہ صرف آپس میں اتحاد برقرار رکھیں بلکہ دیگر برادریوں کے ساتھ بھی بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ اسلام امن، محبت اور رواداری کا مذہب ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ" (صحیح بخاری) یعنی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں ہمیں یہ سمجھ آتا ہے کہ ایک اچھا مسلمان وہی ہے جو معاشرے میں امن اور سکون کا ذریعہ بنے۔ تعلیم کی اہمیت پر بھی قرآن وحدیث میں بہت زور دیا گیا ہے۔ قرآن کی پہلی وحی ہی "اقْرَأْ" (پڑھو) کے حکم سے شروع ہوتی ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم" (سنن ابن ماجہ) یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ دینی اور عصری تعلیم دونوں پر توجہ دیں تاکہ وہ اپنے فرائض کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں اور ملک کی ترقی میں حصہ لے سکیں۔ سماجی ذمہ داریوں کے حوالے سے قرآن میں ارشاد ہوتا ہے: "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ" (سورۃ المائدہ: ۲) یعنی نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اس آیت کی روشنی میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے معاشرے کی اصلاح کے لیے کام کریں، غریبوں اور محتاجوں کی مدد کریں، اور انصاف کے قیام کے لیے جدوجہد کریں۔ سیاسی شعور بھی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اسلام ہمیں مشورے اور اجتماعی فیصلوں کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے: "وَأَمْرٌ بَيْنَهُمْ شُورَىٰ" (سورۃ الشوری: ۸۳) یعنی ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے ہوتے ہیں۔ اس اصول کی روشنی میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جمہوری عمل میں حصہ لیں، اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں اور ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو انصاف اور دیانت کے ساتھ کام کریں۔

حضرت مولانا سید اشہد رشیدی

دوستو اور ساتھیو! ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں علماء اور مسلمانوں کا کیا کردار ہے؟ اس کو سمجھنے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ جو کردار ہمارا ہے وہ کسی کا نہیں ہے، جو کردار ہمارے بزرگوں نے پیش کیا ہے دوسری قومیں اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہیں؛ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مسلم قوم اور ہمارا نوجوان خود اپنے بزرگوں کی تاریخ، کردار اور وطن عزیز کے لئے ان کی قربانیوں سے ناواقف ہے، میں تاریخ وار کچھ حقائق آپ کے سامنے رکھوں گا، میری گفتگو کے دو موضوع ہوں گے: پہلا موضوع یہ ہے کہ آزادی وطن میں ہمارے بزرگوں کی کیا خدمات رہیں ہیں؟ اس کا ایک سرسری سا جائزہ پیش کیا جائے گا۔ دوسرا موضوع یہ ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنے پہلے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ آزادی وطن میں مسلمانوں کا کردار دوستوں اور ساتھیوں! ایک لمبے عرصہ ہندوستان کے طول وعرض پر مسلمانوں نے حکومت کی اور ملک کوسو نے کی چڑیا بنادیا، قومی یکجہتی کو پروان چڑھاتے ہوئے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اس وسیع وعریض ملک کو ایک لڑی میں پرویا، ترقی کی راہ پر گامزن کیا اور سلطنت کو نقصان پہنچانے والی برطانت کو سرنگو کر دیا، ہر طرف خوشحالی تھی امن چین وسکون تھا، نہ کسی کے مذہب سے چیخبر چھاڑی جاتی تھی اور نہ کسی سے رنگ و نسل کی بنیاد پر تعصب برتا جاتا تھا؛ لیکن جب حکمران خاندان میں بے راہ روی عام ہو گئی، اقتدار کی سرکئی تک پہنچنے والے نفسانی خواہشات کی پیروی میں مصروف ہو گئے اور اپنے فرض منصبی کو بھلا بیٹھے تو خدا کی طرف سے پکڑائی اور "ایسٹ انڈیا کمپنی" کے نام سے سات سمندر پار سے آنے والی ایک تجارتی کمپنی نے ملک کی سیاست میں دخل دینا شروع کیا، اور مقامی خاندانوں کو ساتھ لے کر حکومت وقت کے خلاف حماز آرائی شروع کردی، فوجی طاقت اور خدراوں کی سازشوں نے رنگ دکھایا نتیجہ کے طور پر ملک کے مختلف علاقے یکے بعد دیگرے انگریزوں کے قبضہ میں جاتے رہے، جگہ جگہ مزاحمت بھی ہوئی مگر انہوں کی ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے بہت سی ریاستیں دشمنوں کے زیر قبضہ چلی گئیں، شمالی ہند پر پوری طرح تسلط قائم کرنے کے بعد انگریز جنونی ہند کی طرف متوجہ ہوئے جہاں ان کا سامنا ایک طرف مرہٹوں سے ہوا تو دوسری طرف سلطنتِ خداداد کے امیر شیو سلطان شہید سے ہوا، جو انگریزوں کی غلامی کونفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ان کا یہ مقولہ بہت مشہور ہوا: "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہے" ہندوستان کے اس سپوت نے وطن عزیز کی آزادی کے لئے انگریزوں کے خلاف لڑتے ہوئے ۱۷۹۹ء میں جام شہادت نوش کیا اور مادر وطن سے محبت کی عجیب وغریب داستان صفحہ ہستی پر رقم کر گیا۔ انگریز افسر نے ان کی لاش پر کھڑے ہو کر یہ کہا تھا: کہ آج ہندوستان ہمارا ہو گیا، مختار بریاستوں پر غلبہ حاصل کرنے کے بعد ۱۸۰۳ء میں انگریزوں نے دہلی کا رخ کیا اور اس پر قابض ہونے کے بعد جب یہ اعلان کیا: کہ "خلقِ خدا کی، ملک بادشاہ سلامت کا اور حکم کمپنی بہادر کا" تو اس وقت کے سب سے بڑے عالم دین حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے یہ فتویٰ دیا کہ آج ہمارا ملک غلام ہو گیا ہے، ہر ہندوستانی پر فرض ہے کہ وہ ملک کی آزادی کے لئے جہاد کرے، شاہ صاحب کو سزا کے طور پر شہر بدر کیا گیا، ان کو زہر دیا گیا اور ان کے جسم پر چھچک کا پٹن ملا گیا، جس سے آنکھوں کی روشنی جاتی رہی مگر اس مرحہ جہاد کے پائے استقلال میں ذرہ برابر کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی اور وہ اپنے فتویٰ پر قائم رہے،

عبدالحکیم منصور

مارچ 2020 کی وہ گھڑی ہندوستان کی اجتماعی یادداشت کا حصہ ہے جب کورونا وبا نے پورے ملک کو خوف، بے بسی اور غیر یقینی کے اندھیرے میں ڈھکیل دیا تھا۔ اسپتالوں میں بستروں کی کمی، آکسیجن کا بحران، علاج کے لیے در بدر مریض، شہروں سے پیدل اپنے گھروں کی طرف لوٹنے خاندان، بے روزگار ہوتے مزدور، بند بازار اور ویران سڑکیں ایک ایسے قومی الیاس کی تصویر بن چکے تھے جس کی مثال جدید ہندوستان نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اسی پس منظر میں وزیراعظم نریندر مودی نے بی ایم کیئرز فنڈ قائم کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ یہ ایک ایسا قومی امدادی فنڈ ہوگا جو ہر ہنگامی صورتحال میں شہریوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ کروڑوں ہندوستانیوں نے اس اپیل کو محض حکومتی اعلان نہیں بلکہ قومی ذمہ داری سمجھ کر قبول کیا۔ لوگوں نے اپنی جج پوچی، زیورات، تنخواہوں اور کاروباری منافع تک کا حصہ اس فنڈ میں عطیہ کیا۔ اس وقت شاید ہی کسی نے سوچا ہوگا کہ چند برس بعد یہی فنڈ شفافیت اور جواب دہی کے سب سے بڑے سوال کی علامت بن جائے گا۔ اگست 2026 میں دو سال کی تاخیر سے جاری ہونے والی 242023 اور 252024 کی آڈٹ رپورٹ نے اس بحث کوئی شدت عطا کر دی۔ سرکاری دستاویز کے مطابق 31 مارچ 2025 تک بی ایم کیئرز فنڈ میں 06.452.8 کروڑ روپے موجود تھے، جبکہ پورے مالی سال میں خرچ ہونے والی رقم صرف 85.87 لاکھ روپے رہی۔ یعنی دستیاب سرمایہ کا تقریباً 01.0 فیصد۔ یہی وہ عدد ہے جس نے پورے معاملے کو محض مالیاتی بحث سے نکال کر جمہوری احتساب کے دائرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ یہاں سب سے پہلے ایک بنیادی حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے۔ مسئلہ یہ نہیں کہ فنڈ میں بڑی رقم کیوں موجود ہے؛ ہر قومی ہنگامی فنڈ کے لیے ریزرو سرمایہ رکھنا ایک معقول مالیاتی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی عوامی امانت کے استعمال، نگرانی اور جواب دہی کا معیار کیا ہے؟ اگر عوام نے اعتماد کے ساتھ سرمایہ دیا ہے تو کیا انہیں یہ جاننے کا حق نہیں کہ اس کی ترقی و ترقی کیسے طے ہوتی ہیں، کن منصوبوں پر خرچ ہوتا ہے اور کن بنیادوں پر محفوظ رکھا جاتا ہے؟ آڈٹ رپورٹ ایک اور حیران کن حقیقت بھی سامنے لاتی ہے تقریباً 65.846.7 کروڑ روپے فکسڈ ڈپازٹس میں رکھے گئے، جبکہ جسو کروڑ سے زیادہ رقم سیونگس اکاؤنٹس میں موجود رہی۔ انہی فکسڈ ڈپازٹس سے ایک سال کے دوران تقریباً 475 کروڑ روپے سود حاصل ہوا، جو تقریباً ہی سال عوام اور اداروں سے موصول ہونے والے عطیات کے برابر ہے۔ گو یا بی ایم کیئرز اب صرف چندے سے نہیں بلکہ اپنی جمع شدہ دولت کی مالیاتی آمدنی سے

جس کا اثر یہ ہوا کہ شمال سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک ہر چہار جانب حسب استطاعت مسلمان ہند جہاد کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے، شاہ صاحب اور ان کے تلامذہ نے سرے کفن باندھ کر انگریزوں کے خلاف میدانِ جہاد میں برسرِ پیکار ہونے کا عزم مصمم کر لیا اور جب ۱۸۱۸ء میں انگریز کا قبضہ پورے ملک پر ہو گیا اور کسی میں چوں کرنے کی بھی جرأت نہیں تھی، اس وقت وطن عزیز کی آزادی کے لئے اگر کوئی طبقہ متحرک تھا تو وہ صرف علماء کرام تھے، شاہ صاحب کے شاگرد اور ان کے متوسلین تھے جو ملک کے طول وعرض میں گھوم پھر کے مسلمانوں کے دلوں میں انقلاب کی روح پھونکنے میں مصروف تھے۔ حضرت شاہ صاحب کی وفات کے بعد ۱۸۲۴ء میں حضرت سید احمد شہید اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدان کارزار میں کود پڑے اور مادر وطن کی آزادی کے لئے انگریز اور اس کے وفاداروں سے ٹکرائے، بالاکوٹ کے میدان میں وطن عزیز کی آزادی اور تحفظ کے لئے دشمنوں سے لڑتے ہوئے حضرت سید احمد شہید مولانا اسماعیل شہید اور ان کے رفقاء نے ۱۸۳۱ء میں جام شہادت نوش کیا اور یہ ثابت کر دیا کہ ہماری گردنیں کٹ تو سکتی ہیں، مگر سامراجی قوتوں کے سامنے جھک نہیں سکتیں، یہی وہ جذبہ تھا جس نے بچے پکے مجاہدین آزادی کو میدان بدل کر پھر سے انگریز کے خلاف صف آراء ہونے کی ہمت عطا کی۔ چنانچہ جب ۱۸۵۷ء میں انگریزوں نے دہلی پر دوبارہ چڑھائی کی اور اس کو اجاڑ دیا، ہزاروں علماء کا قتل کیا، مدرسوں پر بلڈوزر چلادیا، تو مجاہدین نے اپنا رخ بدلا اور مرٹھ و مظفرنگر کو اپنی کارروائی کا مرکز بنایا اور انگریز کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کر دیا جس کی قیادت سیدالانف حضرت حاجی امداد اللہ مہارنجی نے فرمائی اور اس میں حضرت مولانا قاسم نانوتوی، حضرت مولانا رشید انگوٹھی، حضرت مولانا منیر صاحب نانوتوی اور حضرت حافظ ضامن شہید بھی بزرگ ہستیوں نے شرکت فرمائی؛ لیکن بقضائے الہی اس میں بھی ناکامی ہوئی، مگر مجاہدین کے حوصلے پست نہیں ہوئے اور اب انہوں نے اپنی توجہ تعلیمی اداروں کے قیام کی طرف مبذول کر لی، چنانچہ ۱۸۶۶ء میں "دارالعلوم دیوبند" کا قیام عمل میں آیا، اس کے بعد "مختار علوم سہارنپور" اور پھر ۱۸۷۸ء میں "جامعہ قاسمیہ مدرستہ شاہی" کو قائم کیا گیا، ان مدارس کے قیام کے پیچھے اصل مقصد یہ تھا کہ ان اداروں سے ایسی نسل تیار کی جائے جو آزادی وطن کے لئے ہر طرح کی قربانیاں دینے کے لئے تیار رہے، چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے ایک نامور سپوت حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی نے آزادی وطن کے لئے ۱۹۰۷ء میں "تحریک ریشمی رولان" شروع کی اس کو ۱۹۳۱ء تک اس قدر مضبوط کر دیا تھا کہ اگر کچھ اپنے لوگ خیانت نہ کرتے تو اسی وقت ہندوستان آزاد ہو جاتا، اس تحریک کو چلانے کی پاداش میں حضرت شیخ الہند اور ان کے رفقاء کو مالٹا میں قیدوبندی کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں؛ لیکن ان بزرگوں کے تربیت یافتہ ساتھیوں نے مایوس ہو کر پیچھے ہٹنے کے بجائے ہندوستان میں ایک نئی تحریک کی بنیاد رکھ دی اور ۱۹۱۹ء میں باقاعدہ "جمعیۃ علماء ہند" کی تشکیل عمل میں آئی، جس نے برادران وطن کو ساتھ لے کر آزادی وطن کے لئے جانی ومالی قربانیاں پیش کیں، اس کے اکابر نے جیلیں کاٹیں، حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی، حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب، سبحان الہند مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا سید فخر الدین احمد صاحب وغیرہ کی جدوجہد رنگ لائی اور ۱۹۴۷ء میں انگریزوں کا یلغار پلستر گول کر کے یہاں سے جانا پڑا اور ملک کو غلامی سے چھٹکارا ملا۔ اگر اس مختصر تاریخ آزادی پر غور کیا

جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ۱۸۰۳ء سے لے کر ۱۹۱۹ء تک مکمل آزادی کے حصول کے لئے صرف مسلمان ہی انگریز حکومت سے ٹکراتا رہا اور اپنے ملک کے لئے ہر طرح کی قربانیاں دیتا رہا جس کی مثال کسی اور قوم کے پاس نہیں ہے۔ نظریہ شیخ الہند حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی جب بالاسے رہا ہو کر آئے تو اپنے شاگردوں اور متوسلین کو جمع کر کے فرمایا کہ میں نے دوران اسارت تحریک آزادی کی ناکامی پر غور کیا تو یہ بات سمجھ میں آئی کہ اگر پڑ"لڑاؤ اور حکومت کرو" کی پالیسی پر عمل کر کے ہندوستانیوں کی قوت کو منتشر کرتا رہا اور اپنے اقتدار کو طول دینے میں کامیاب ہوتا رہا، اگر آزادی وطن کی تحریک میں دیگر اقوام کو بھی شامل کر لیا جائے، تو یقیناً کامیابی مل جائے گی، چنانچہ آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے پبلیٹ فارم سے قومی اتحاد و یکجہتی کا نعرہ بلند کیا اور بلا تفریق مذہب و ملت ہر ہندوستانی کو جہاد آزادی میں شرکت کی دعوت دی اور جب متحدہ فوجیں پیش ہوئی تو دیش آزاد ہو گیا، آج بھی ملک کی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور نفرت کی آندھی سے بچانے کے لئے قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، اسی سے اقوام کا ایک دوسرے پر اعتماد بحال ہوگا اور پیار و محبت عام ہوگا، نیز ملک کو کمزور کرنے والی طاقتوں کو ناکام بنانا ممکن ہو سکے گا۔ موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں۔ میری گفتگو کا دوسرا موضوع یہ ہے کہ موجودہ حالات میں ہمیں کس طرح کا کردار پیش کر کے ہوا کے رخ کو بدلنے کی کوشش کرنی ہے؟ دوستوں! ہمارے ملک میں فرقہ پرست طاقت نفرت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے وہ ہندوستانیوں کے شیرازہ کو نکمیر نے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی، ان حالات میں ہمیں انفرادی واجتماعی سرخ پر قومی اتحاد کو فروغ دینے اور آپسی میل ملاپ کو پروان چڑھانے کے لئے قربانیاں دینی چاہئے، غصہ کو قابو میں کرنے اور اخلاقی جذبات پر کنٹرول رکھنے کی ضرورت موجودہ وقت میں پہلے سے زیادہ ہے، قومی یکجہتی کو بڑھاوا دے کر یہی ہم فرقہ پرست طاقتوں کو کنارے لگانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، اس کے علاوہ اگر ہم نے کسی اور طرح کا (نامناسب) کردار پیش کیا اور کسی بھی موقع پر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اس کا سیدھا فائدہ فرقہ پرست قوتوں کو پہنچے گا، اور ملک نفرتوں کی آماجگاہ بن جائے گا۔ دوسرے نمبر پر ہمیں اپنے رب کو راضی کرنے کی کوشش میں مصروف ہوجانا چاہئے؛ کیونکہ اگر وہ راضی نہ ہوا تو ساری دنیا مل کر بھی ہم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گی، چنانچہ ایک حدیث قدسی میں نبی کریم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت یہ کہتا ہے کہ میں ہمشاہد ہوں کا شہنشاہ ہوں، اگر میری فرمانبرداری کی جائے گی تو میں حکام وقت کے دلوں میں مخلوق کے لئے نرمی پیدا کردوں گا، ورنہ تو شائد ومشکلات انسانوں کو گھیر لیں گی، ارشاد نبوی ﷺ ہے: عن أبي الدرداء ؓ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الله تعالى يقول: لا اله الا انا، مالک الملوک، و ملک الملوک قلوب الملوک فی یدی، وان العباد اذا طاعونی حولت قلوب ملوکهم علیهم بالرحمة والرفقة، وان العباد اذا عصونی حولت قلوبهم بالسخطه والنقمه، فساموهم سوء العذاب۔ (الحديث مشکوٰۃ ۳۲۳) حضرت ابوذر ؓ سے نبی کریم علیہ السلام کا فرمان مروی ہے کہ اللہ رب العزت یہ فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، میں ہمشاہد ہوں کا شہنشاہ ہوں، بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں ہیں، بندے جب میری اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہیں تو میں بادشاہوں اور حاکموں کے دلوں میں ان کیلئے محبت اور نرمی کو پیدا کر دیتا ہوں۔

عوامی امانت یا خاموش خزانہ؟

بھی بڑھ رہا ہے۔ کورونا وبا کے بعد کیا واقعی ملک میں کوئی ایسی آفت نہیں آئی تھی جس نے قومی ضمیر کو چھینچھوڑا ہو؟ جہاں پل پر دیش اور سکر کے تباہ کن سیلاب، کیرالہ کے دیناڈ کی ہولناک لینڈ سلائیڈ، آسام اور بہار کی مسلسل سیلابی تباہ کاریاں، شمالی اور جنوبی ہند میں خشک سالی اور شدید بارشوں سے اڑنے والے ہزاروں خاندان، بے گھر ہونے والے شہری اور روزگار سے محروم ہونے والے بے شمار مزدور یہ کیا یہ سب قومی ہنگامی حالات نہیں تھے؟ اگر بی ایم کیئرز کا مقصد شہری امداد اور ریلیف ہے تو پھر یہ سوال پوری سنجیدگی کے ساتھ اٹھتا ہے کہ کیا اس عظیم عوامی فنڈ میں ان متاثرین کی بحالی اور فوری امدادی کوشاں موجود نہیں تھی؟ یا پھر اس فنڈ کی کامیابی کا معیار ضرورت مند انسان نہیں بلکہ بینک میں بڑھتا ہوا سرمایہ ہے؟ جمہوریت میں عوام عطیہ اس لیے نہیں دیتے کہ ان کی امانت محض فکسڈ ڈپازٹس میں محفوظ رہے، بلکہ اس امید پر دیتے ہیں کہ مصیبت کی گھڑی میں وہ سرمایہ انسانوں کے کام آئے گا۔ یہ صورت حال محض مالیاتی اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ عوامی امانت کے فلسفے سے جڑا ہوا ایک بنیادی سوال ہے۔ جب کسی فنڈ کے نام ہی میں "شہری امداد اور ریلیف" شامل ہو تو اس کی اولین ترجیح ضرورت مند انسان ہونا چاہیے یا بینک کھانوں میں محفوظ سرمایہ؟ حکومت یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ کورونا وبا ختم ہو چکی ہے، لیکن مستقبل کی وبا عین، قدرتی آفات اور دیگر قومی ہنگامی حالات کے لیے ایک مضبوط مالیاتی ذخیرہ ناگزیر ہے۔ یہ استدلال اپنی جگہ قابل غور ہے، مگر اصل بحث یہ ہے کہ کیا عوام سے عطیات لینے وقت انہیں یہ واضح طور پر بتایا گیا تھا کہ ان کی دی ہوئی رقم کا بڑا حصہ فوری امداد کے بجائے طویل مدتی ریزرو اور فکسڈ ڈپازٹس کی صورت میں محفوظ رکھا جائے گا؟ جمہوریت میں صرف نیک نیتی کافی نہیں ہوتی، عوامی اعتماد کی بنیاد شفاف پالیسی اور بینگی و وضاحت بھی ہوتی ہے۔ بی ایم کیئرز کے گرد سب سے بڑا آئینی تنازع اس کی قانونی حیثیت ہے۔ فنڈ کی سربراہی وزیراعظم کرتے ہیں، وزیر داخلہ، وزیر دفاع اور وزیر خزانہ اس کے عہدہ بے عہدہ ٹرسٹی ہیں۔ اس کی انجیل قومی سطح پر وزیراعظم کے دفتر سے ہوتی ہے، کمپنیوں کو CSR کے تحت عطیہ دینے کی قانونی اجازت حاصل ہے اور عطیات پر پیسہ دیکس رعایت بھی دی جاتی ہے۔ لیکن جب اطلاعات کے حق کے قانون (آر ٹی آئی) کے تحت معلومات طلب کی گئیں تو حکومت نے عدالت میں یہ موقف اختیار کیا کہ بی ایم کیئرز سرکاری اتھارٹی نہیں بلکہ ایک عوامی خیراتی ٹرسٹ ہے، اس لیے وہ RTI کے دائرے میں نہیں آتا۔ یہی مقام بی ایم کیئرز ٹرسٹ سے کا اصل مرکز ہے۔ ایک طرف حکومت عوام سے قومی اعتماد، آئینی وقار اور وزیراعظم کے منصب کی بنیاد پر عطیات وصول کرتی ہے، لیکن دوسری طرف اسی فنڈ کو معلومات عامہ اور عوامی جواب دہی کے

دائرے سے باہر ایک نجی خیراتی ٹرسٹ قرار دیتی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ٹرسٹ قانونی ہے یا نہیں، سوال یہ ہے کہ کیا عوامی اعتماد سے قائم ہونے والی امانت، عوامی احتساب سے مستثنیٰ ہو سکتی ہے؟ جمہوریت میں ریاست کا وقار صرف اختیارات سے نہیں بلکہ جواب دہی سے قائم رہتا ہے، اور جہاں عوام کا پیسہ شامل ہو وہاں شفافیت کوئی احسان نہیں بلکہ آئینی و اخلاقی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کا ایک اور خاموش گمراہیت اہم پہلو 66.324 کروڑ روپے کی واپسی ہے۔ مختلف عمل درآمد کرنے والے اداروں نے یہ فنڈ کو واپس کی، مگر رپورٹ یہ نہیں بتاتی کہ یہ رقم کن منصوبوں کے لیے جاری ہوئی تھی، کن اداروں نے واپس کی اور واپسی کی اصل وجہ کیا تھی۔ کیا منصوبے مکمل نہیں ہوئے؟ کیا خیر برداری منسوخ ہوئی؟ کیا آلات غیر معیاری ثابت ہوئے؟ یا یہ غیر استعمال شدہ گرائنڈ تھیں؟ مالیاتی شفافیت صرف آمدنی اور خرچ کے اعداد و گدہ دینے کا نام نہیں بلکہ ہر بڑی رقم کی مکمل داستان بیان کرنے کا نام ہے۔ یہی وہ خلا ہے جس نے خشک و شہتات کو ختم دیا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بی ایم کیئرز کے دفاع میں حکومت کے پاس مضبوط دلائل موجود ہیں کورونا کے ابتدائی برسوں میں اسی فنڈ سے ہزاروں کروڑ روپے ویشی لیئرز، آکسیجن پلانٹس، مہاجر مزدوروں کی امداد، طبی بنیادی ڈھانچے اور کورونا سے تہیم بچوں کی فلاح کے لیے شخص کیے گئے تھے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ فنڈ کی استعمال ہی نہیں ہوا۔ اصل سوال یہ ہے کہ وبا کے بعد اس فنڈ کا کردار کیا ہے؟ کیا یہ مستقل قومی ابصر ریشمی ریزرو ہے؟ اگر ہے تو اس کی پالیسی پارلیمنٹ کے سامنے کیوں نہیں رکھی گئی؟ اگر نہیں، تو پھر آٹھ ہزار کروڑ روپے کے استعمال کا واضح روڈ میپ کہاں ہے؟ اس پوری بحث میں ایک اور پہلو بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان میں پہلے ہی وزیراعظم فیصل ریلیف فنڈ موجود ہے، جو 1948 سے قدرتی آفات اور طبی امداد کے لیے استعمال ہوتا آیا ہے۔ بی ایم کیئرز کو ایک متوازی قومی فنڈ کے طور پر متعارف کرایا گیا، مگر آج بھی عام شہری کے ذہن میں یہ سوال موجود ہے کہ آخر دونوں فنڈز کے دائرہ کار میں عملی فرق کیا ہے؟ اگر ایک فنڈ قدرتی آفات کے لیے ہے اور دوسرا بھی ہنگامی حالات کے لیے، تو ان کے استعمال کی واضح آئینی تقسیم کیوں نہیں کی گئی؟ یہ سوال سیاسی نہیں بلکہ ادارہ جاتی اصلاح کا سوال ہے۔ اس پورے معاملے میں انصاف اور صحافتی دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ حقائق اور سیاسی بیانیے کو ایک دوسرے میں غلط ملط نہ لکھا جائے۔ بی ایم کیئرز کو لے کر اپوزیشن نے پچھنی کمپنیوں کے عطیات، شفافیت اور حکومتی طرز عمل پر سخت سوالات اٹھائے ہیں، مگر جن عموؤں پر کوئی عدالتی یا سرکاری ثبوت موجود نہیں انہیں ثابت شدہ حقیقت کے طور پر پیش کرنا صحافت نہیں بلکہ جاب داری ہے۔



نئی دہلی میں جاری بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں خواتین کے ڈبلز کوارٹل فائنل میچ کے دوران انڈونیشیا کی ریتکن ایلپسیا روراوٹسکی سٹیا سنگرن

جارج رسل نے پہلی زید وورڈ سپرنٹ جیت کر ایف 1 ٹائٹل فائنل میں فرق کو کم کیا

زید وورڈ (ہالینڈ)، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ مرسدیز کے ڈرائیور جارج رسل نے ہفتے کے روز زید روڈ میں پرنٹ ریس جیت لی، جس نے موسم گرما کے وقفے کے بعد فارمولہ 1 کی واپسی کو نشان زد کیا۔ فیراری کے چارلس لیکلر نے ریس میں میک لارن ڈرائیور اور موجودہ عالمی چیمپئن لینڈ نورس کو پیچھے چھوڑ دیا۔ رسل نے آٹھ پوائنٹس اسکور کر کے چیمپئن شپ کا فرق کم کیا، جو ڈچ جی پی میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ ڈچ جی پی کا آخری سال ہے۔ موجودہ ٹائٹل لیڈر کیکی ایٹونہلی اور دوسرے نمبر کے لیوس ہیمیلٹن بالترتیب چوتھے اور ساتویں نمبر پر رہے۔ شروع میں نورس کے دباؤ کے باوجود رسل نے شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھی۔ نورس کو تیسری پوزیشن پر اکتفا کرنا پڑا کیونکہ لیکلر نے اسے پیچھے چھوڑ کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ انٹونیلی بھی نورس کے قریب آیا لیکن گودے سے باہر بھاگا۔ اطالوی ڈرائیور انٹونیلی چوتھے نمبر پر رہے جبکہ آسکر پیاسٹری پانچویں اور میکس نورس ساتویں نمبر پر رہے۔ ورشاپن چھٹے، لوئس ہیمیلٹن ساتویں اور میگز کیملی آٹھویں نمبر پر رہے۔ اس نے آٹھ ڈرائیوروں کو یقینی بنایا جو پہلے ڈچ جی پی پرنٹ میں پوائنٹس حاصل کریں گے۔ دریں اثناء، رسل نے سیزن کا اپنا تیسرا سپرنٹ جیت کر چیمپئن شپ کی جنگ میں فرق کو کم کیا۔ ویک اینڈ کے آغاز میں اس کے 160 پوائنٹس تھے، دوسرے نمبر پر موجود ہیمیلٹن سے نو پوائنٹس پیچھے، جس کے 169 تھے۔ انٹونیلی ٹائٹل فائنل میں برقرار ہے، جس نے اپنے سیزن کی تعداد 224 تک لے جانے کے لیے مزید پانچ پوائنٹس حاصل کر لیے ہیں۔ رسل گرڈ کے اوپری حصے میں متاثر کن نظر آئے اور شروع سے

ورلڈکپ فائنل کے بعد جھڑپیں،

فیفا نے ارجنٹائن کے کھلاڑیوں پر

پابندیوں کا عائد کر دیں

زیورخ، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ فیفا نے ورلڈکپ 2026 کے فائنل کے بعد پیش آنے والے واقعات پر ارجنٹائن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈیفینڈر لیا نڈرو جیر بیڈیز پر 10 میچز کی پابندی عائد کردی۔ فیفا ڈسپلنری کمیٹی نے جیر بیڈیز پر 90 ہزار امریکی ڈالر جرمانہ بھی عائد کیا ہے جبکہ ان کے ساتھی کھلاڑی نابوئل مولینا 70 میچز کے لیے معطل اور 90 ہزار ڈالر جرمانہ کیا گیا ہے۔ فیفا کے مطابق اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان 19 جولائی کو نیویارک نیوجرسی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ورلڈکپ فائنل کے اختتام پر دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلوں کے درمیان جھڑپوں کے واقعات کی تحقیقات کے بعد یہ سزا سنائی گئی ہیں۔

تریشا اور گایتری کو سیسی فائنل میں شکست ہوئی، انہیں کاسی کے تمنغے پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ تریشا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی کو بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں کاسی کے تمنغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی کو ہفتہ کو خواتین کے ڈبلز سیسی فائنل میں چین کی لیو شینگکو اور ٹیننگ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 71 منٹ کے سیسی فائنل میں چینی جوڑی نے تریشا اور گایتری کی 18-21، 21-13، 8-21 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس شکست کے ساتھ ہی تریشا اور گایتری خوداتین کے ڈبلز فائنل میں پہنچنے والی پہلی غیر سیڈڈ جوڑی بننے سے بھی محروم رہیں۔ ترشا اور گایتری کی شکست کے ساتھ ہی ورناما منٹ میں ہندوستان کا سفر ختم ہو گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی ہاؤس کن رہی اور ملک نے صرف ایک کاسی کا تمنغہ حاصل کیا۔ سیسی فائنل کا آغاز تریشا اور گایتری کی جوڑی سے ہوا۔ تریشا اور گایتری نے چینی جوڑی کی 7-2 کی برتری حاصل کرتے ہوئے شاندار فتح دلائی۔ تاہم، لیو شینگکو اور ٹیننگ نے پھر واپسی کرتے ہوئے نو پوائنٹس اسکور کر کے بریک پر سکور کیا۔ 11-7 تک پہنچا دیا۔ تاہم، ہندوستانی جوڑی نے واپسی کی اور گیم 18-21 سے جیت لیا۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد چینی جوڑی دوسرے گیم پر مکمل طور پر حاوی رہی۔ شینگکو ٹنگ نے ابتدائی طور پر 3-0 کی برتری حاصل کی۔ تاہم، تریشا اور گایتری نے واپسی کی اور وقفے پر 9-8 کی برتری حاصل کی۔ میچ 12-12 سے برابر رہا لیکن چینی جوڑی نے پھر لگاتار آٹھ پوائنٹس حاصل کر کے گیم 21-13 سے جیت لیا۔ تیسرا گیم مکمل طور پر یکطرفہ رہا۔ چینی جوڑی نے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھایا اور وقفے پر 11-5 کی برتری حاصل کی۔

ہندوستان کی توجہ صرف اپنی جیت پر نہیں بلکہ چین کے خلاف اپنے میچ پر بھی ہوگی

ایسمبلیوں، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ ہندوستانی خواتین ٹیم ایف آئی اےچ خواتین ہاکی ورلڈکپ 2026 میں اتوار کو آسٹریلیا کے خلاف ایک اہم میچ کھیلے گی۔ پول ای سے سیسی فائنل میں ان کا راستہ طے کرنے میں یہ میچ اہم ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے پاس ایک ایک پوائنٹ ہے، اور جو ٹیم یہ میچ جیتے گی وہ آگے بڑھنے کی مضبوط ترین پوزیشن میں ہوگی۔ تاہم حتمی نتائج کا انحصار اتوار کو ہالینڈ اور چین کے درمیان ہونے والے میچ کے نتائج پر بھی ہوگا۔ میزبان نیدرلینڈز نے جمعہ کو بھارت کے خلاف 2-0 سے کامیابی حاصل کی، اس طرح سی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ ڈچ نے گرورپ ای کے اپنے دوؤں میچ جیتے ہیں اور ان کے چھ پوائنٹس ہیں جبکہ چین کے دو ہیں۔ اتوار کو شام ساڑھے سات بجے ہالینڈ اور چین کے درمیان میچ کے بعد صورتحال مزید واضح ہو جائے گی، جبکہ آسٹریلیا دس بجے شروع ہوگا۔ بھارت کو سیسی فائنل میں پہنچنے کے لیے آسٹریلیا کو شکست دینا ہوگی۔ تاہم، اگر چین میزبان کو شکست دیتا ہے تو اس کے پانچ پوائنٹس ہوں گے، جس سے ہندوستان اور آسٹریلیا دونوں کی امیدیں ختم ہو جائیں گی۔ تاہم، اگر وہ میچ ڈرا پر ختم ہوتا ہے یا چین ہار جاتا ہے، تو ہندوستان کو آگے بڑھنے اور تاریخ رقم کرنے کے لیے آسٹریلیا کے خلاف سیدی جیت کی ضرورت ہوگی۔ اس سال کے شروع میں، ہندوستانی اور آسٹریلیائی ٹیمیں نے ایف آئی اےچ ٹینس کپ سے ٹینٹل چارٹیجھل کی سیریز کے دوران ایک دوسرے کا خوب تجربہ کیا۔ اس قریبی مقابلہ کے نتیجے میں سیریز 2-2 سے برابر ہوگئی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیمیں اپنے سرے سے مقابلہ کتنی یکساں طور پر منسل ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف بڑے میچ سے پہلے، ہندوستان مضبوط ڈچ ٹیم کے خلاف اپنی اچھی کارکردگی سے اعتماد پیدا کرے گا۔

”ہم جیتنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں،“ گلوپل-ڈیلرو نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کے بعد کھا

نئی دہلی، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ فرانسس گلوپل اور ڈیلرو کی فرانسسی جوڑی پہلی بار بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچی ہے۔ وہ چینی جوڑی کے خلاف سیسی فائنل میں شاندار فتح درج کرنے کے لیے پہلا گیم ہارنے سے باز آگئے۔ گلوپل-ڈیلرو نے چینی جوڑی جیانگ زینباگ اور ویسی یاکسن کو سنسنی خیز مقابلے میں 1-9، 1-2، 21-13، 11-21 سے شکست دی۔ فرانسسی جوڑی کا میچ کا آغاز خراب رہا، پہلا گیم 19-21 سے ہار گیا۔ تاہم، گلوپل اور ڈیلرو نے دوسرے گیم میں گلوپل کی تیارابی کرتے ہوئے اس جوڑی نے کہا،

"مجھے لگتا ہے کہ ہم نے ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے تقریباً بیسٹ طرح تیاری کی تھی جس طرح ہم نے گزشتہ سال کی تربیت کی اور کچھ ٹورنامنٹ کھیلے۔ پچھلے دورے کے دوران ہمارا اعتماد بڑھا، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ ہم اچھی حالت میں ہیں۔" فرانسسی جوڑی نے تسلیم کیا کہ میچ میں ہوا کا رخ بارگرا دیا کرتا ہے۔ اس نے کہا، "ہاں، ہم نے ابھی اپنی ٹریننگ ختم کی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ ہمارے لیے ایک اچھا ٹریننگ سیشن تھا۔ حالات قدرے چیلنجنگ ہیں کیونکہ کورٹ مختلف محسوس کر رہا ہے۔ اور ہوا کافی زور سے چل رہی ہے، اس لیے میچ کے دوران صورتحال کو سنہالنا اور ہوشیار کھیلنا بہت ضروری ہوگا۔" فرانسسی کھلاڑیوں میں بیڈمنٹن میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کے بارے میں ڈیلٹان ڈیلرو نے کہا، "ہاں، میرے خیال میں بیڈس الپکس کے بعد سے فرانس میں بیڈمنٹن بہت بڑھ رہا ہے، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اب بہت سے لوگ اسے کھیل رہے ہیں۔ اس عالمی چیمپئن شپ کے لیے ہمارے پاس بہت اچھی ٹیم ہے، اس لیے ماحول بھی بہت اچھا ہے۔ میرا خیال ہے کہ فرانس میں بیڈمنٹن پہلے سے زیادہ پیش ور ہو گیا ہے، جس سے ہمیں بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔"

وکٹ لینے کے بجائے اچھے اسپیل گیند بازی پر زیادہ توجہ دیں، ہیڈ کوچ گمبیر نے کلدیپ کو مشورہ دیا

اور 700 رنز بناتے ہیں لیکن 20 وکٹیں نہیں لیتے ہیں، تو میچ ڈرا پر ختم ہو جائے گا۔" سی لیے اگر میچ بہت ہموار ہے، اگر ہمارے پاس پانچ اہم گیند باز ہیں تو ہمیں پانچ رکھنے کا فائدہ ہے۔ جب آپ کے پاس پانچ گیند باز ہوں تو آپ اپنے گیند بازوں کو بہتر طریقے سے گھما سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ صرف چار گیند بازوں کے ساتھ کھیلتے ہیں تو بعض اوقات آپ کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ جیسا کہ ہم نے آخری ٹیسٹ میچ میں دیکھا، اگرچہ کلدیپ نے زیادہ گیند بازی نہیں کی، پھر بھی ہمارے پاس پانچواں گیند باز تھا جو کسی بھی وقت آکر وکٹ لے سکتا تھا۔ تاہم، اگر آپ کا پانچواں باؤلر پارٹ ٹائم ہے تو آپ اپنے تیز گیند بازوں کو اتارنا نہیں گھما سکیں گے اور آپ کو انہیں جلد واپس لانا پڑے گا۔ ایسے حالات میں، آپ اپنے تیز گیند بازوں کو واپس لانا چاہتے ہیں جب وہ موثر ثابت ہوں، نہ کہ صرف ایک دفاعی آپشن کے طور پر۔ اس لیے ہمیں یہ فائدہ حاصل ہے۔ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ پانچ اہم گیند بازوں والی ٹیم کے پاس ٹیسٹ میچ جیتنے کا ہمیشہ بہتر موقع ہوتا ہے۔"

انگلینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست دے دی (پی ایس آئی)۔ انگلینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست دے دی۔ ٹیسٹ کے تیسرے دن انگلینڈ ٹیم 409 رنز بنا کر آٹ ہوگئی، بیہی بروک 91 اور جارجون کا کس 73 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ علی عثمان نے پانچ اور خرم شہزاد نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ 238 رنز کے خسارے سے پاکستان نے دوسری انگلر کا آغاز کیا تاہم دوسری انگلر میں بھی پاکستان بیٹنگ مکمل ناکام ہوئی۔ امام الحق صفر پر پولین لوئے، اڈان اوپس 9، عبداللہ شفیق 15، مسعود کھیل 14 اور کپتان سلمان علی آغا 4 رنز بنا کر آٹ ہو گئے۔ شان مسعود نے 29 اور محمد رضوان نے 41 رنز بنائے۔ پوری ٹیم 38 ویں اور میں 135 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

جوروٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کچڑ کا ورلڈ ریکارڈ توڑ دیا

انگلز کے دوران آرچی گیند پر اڈان اوپس کا تیز رفتار کچڑ لیگ سلپ پر کچڑ کر اسٹیو اسمتھ کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ جوروٹ کا ٹیسٹ کرکٹ میں بطور فیلڈر 219 واں میچ تھا۔ اسمتھ نے اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 218 کچڑ کیے ہیں۔ واضح رہے کہ انگلینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست دے کر 3 میچز کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی۔ 238 رنز کے خسارے سے پاکستان نے دوسری انگلر کا آغاز کیا تاہم دوسری انگلر میں بھی پاکستان بیٹنگ مکمل ناکام ہوئی۔ پوری ٹیم 38 ویں اور میں 135 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔



جوباچی (سامنے) اور لٹی کے ڈننیل میسائل چین کے شہر ییان میں گرا اسکینگ جونیئر گراں پری ٹیاریان 2026 میں مقابلہ کر رہے ہیں۔